प्रो:- शेख मोहम्मद जाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
25 YEARS

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 04 Saturday 4th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۴، مورخہ ۴ر جنوری ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۳ر رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲روپے، صفحات: ۴

مہاراشٹر اب رکنے والا نہیں: فڑنویس

غیر ملکی سرمایہ کاری میں مہاراشٹر سرفہرست وزیر اعلیٰ کا دعوی

ممبئی 3/ جنوری (عزیز اعجاز) مہاراشٹر نے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) کو راغب کرنے میں اپنا اعلیٰ مقام برقرار رکھا ہے۔ مالی سال 2024-25 کی دوسری سہ ماہی یعنی ستمبر 2024/ تک چھ مہینوں میں مہاراشٹر میں 1 لاکھ 13 ہزار 236 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "X" پر یہ جانکاری دی۔ اس سرمایہ کاری کو سالانہ اوسط کا 95 فیصد بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر اب نہیں رکے گا۔ فڈنویس نے کہا کہ انہیں ایک بار پھر یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ مہاراشٹر غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں ایک رہنما ہے۔ ستمبر میں ختم ہونے والے مالی سال 2024-25 کی دوسری سہ ماہی کے اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ صرف چھ ماہ میں مہاراشٹر میں 1 لاکھ 13 ہزار 236 کروڑ روپے کی غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ اگر ہم پچھلے چار سالوں کی اوسط دیکھیں تو مہاراشٹر میں سالانہ 1 لاکھ 19 ہزار 556 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری آئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ پورے سال کی 71.94 فیصد سرمایہ کاری صرف چھ ماہ میں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مہاراشٹر کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ فڈنویس نے یہ بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ ہمارے مہاراشٹر کی یہ گھڑ دوڑ میرے ساتھی نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور پوری کابینہ کی قیادت میں جاری رہے گی۔

مہاراشٹر میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری
سالانہ سرمایہ کاری (کروڑ روپے میں)

2020-21	1 لاکھ 19 ہزار 734
2021-22	1 لاکھ 14 ہزار 964
2022-23	1 لاکھ 18 ہزار 422
2023-24	1 لاکھ 25 ہزار 101
2024-25 (چھ ماہ)	1 لاکھ 13 ہزار 236

دیشمکھ قتل کیس: ایم پی سونوانے نے قومی انسانی حقوق کمیشن کا دروازہ کھٹکھٹایا، دہلی میں پرینک قانون گو سے ملاقات

بیڑ: مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بے رحمانہ قتل کو 25 دن گزر چکے ہیں، لیکن اب تک مرکزی ملزم گرفتار نہیں کیا گیا۔ اس دوران، سنتوش دیشمکھ کے قتل اور ان کے جسم کے ساتھ کی گئی غیر انسانی حرکت کو شرمناک قرار دیتے ہوئے، قومی انسانی حقوق کمیشن سے آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایم پی بجرنگ سونوانے نے کمیشن کے رکن پرینک قانونگو سے ملاقات کی اور انہیں ایک یادداشت پیش کی۔ پولیس کی لاپرواہی سے گئی جان؟: 9 دسمبر کو جب سنتوش دیشمکھ کے اغوا کی اطلاع ملی، تو سب سے پہلے ایم پی بجرنگ سونوانے نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اویناش بارگلے سے رابطہ کرنے کی کوشش کی، لیکن انہوں نے فون وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے علاوہ، کیج پولیس نے بھی اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اس دوران، سنتوش دیشمکھ کو ذہنی اور جسمانی طور پر تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا گیا۔ اگر پولیس بروقت کارروائی کرتی، تو شاید سنتوش دیشمکھ کی جان بچ سکتی تھی، لیکن انہیں سفاکی سے قتل کر دیا گیا۔ غیر انسانی سلوک کی انتہا: سنتوش دیشمکھ کو اتنی بے دردی سے مارا گیا کہ ان کے جسم پر کوئی جگہ سلامت نہیں تھی۔ ان کے جسم کو جلایا گیا۔ ان کے لاش کی بے حرمتی بھی کی گئی۔ اس وحشیانہ واقعے نے پورے مہاراشٹر کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اب بھی 3 ملزم فرار 9 دسمبر کو ہونے والے اس قتل کے کیس میں اب تک چار ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے، لیکن تین ابھی بھی فرار ہیں۔ ایم پی سونوانے کی قومی انسانی حقوق کمیشن سے درخواست آج، 3 جنوری کو دہلی میں قومی انسانی حقوق کمیشن کے رکن پرینک قانونگو سے ملاقات کے دوران، ایم پی بجرنگ سونوانے نے اس کیس کی آزادانہ تحقیقات کے لیے ایک خصوصی کمیٹی قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ متاثرہ خاندان کو انصاف دلانے کے لیے سونوانے کی جدوجہد ایم پی بجرنگ سونوانے پہلے دن سے ہی اس قتل کیس میں انصاف کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ پارلیمنٹ کے باہر بھی احتجاج درج کرایا۔ مسلسل پولیس افسران سے رابطے میں رہے۔ قانونی طریقے سے تحقیقات کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ قومی انسانی حقوق کمیشن اس مطالبے پر کیا فیصلہ کرتا ہے اور فرار ملزمان کی گرفتاری کب عمل میں آتی ہے۔

وزیر مُنڈے کے استعفے کا مطالبہ

نیشنلسٹ کانگریس کے مراٹھواڑہ کے ایم ایل اے بھی مُصر، مراٹھا سماج کے ناراض ہونے کا خدشہ

ضمیر قاضی: ممبئی: مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے باعث تنازعات میں گھرے وزیر دھننجے منڈے کے استعفے کا مطالبہ اب صرف اپوزیشن تک محدود نہیں رہا، بلکہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے مراٹھواڑہ کے ایم ایل اے بھی اس پر مُصر ہو گئے ہیں۔ ان ایم ایل ایز نے نائب وزیر اعلیٰ اور پارٹی کے سربراہ اجیت پوار سے دھننجے منڈے کا استعفیٰ لینے کی مانگ کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک دیشمکھ قتل کیس کی مکمل تحقیقات نہیں ہو جاتیں، تب تک دھننجے منڈے کو عہدے سے ہٹایا جائے۔ بصورتِ دیگر، مراٹھا سماج میں پارٹی کے خلاف غلط فہمیاں بڑھ سکتی ہیں، جو پارٹی کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق، اجیت پوار نے اس پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اسمبلی میں زبردست اکثریت کے بعد اپوزیشن کمزور مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے بعد مہایوتی حکومت کی زبردست اکثریت کی وجہ سے اپوزیشن پہلے ہی کمزور ہو چکا تھا۔ لیکن 9 دسمبر کو بیڑ ضلع کے کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو اغوا کر کے بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ اس واقعے نے اپوزیشن کو حکومت پر حملہ کرنے کے لیے ایک بڑا موقع فراہم کر دیا۔ سرمائی اجلاس میں یہ معاملہ زور و شور سے اٹھایا گیا اور وزیر دھننجے منڈے کے قریبی سمجھے جانے والے والمیکی کراڈ کی گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا۔ اس مطالبے کو لے کر بیڑ سمیت مہاراشٹر کے دیگر اضلاع میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ مراٹھا سماج اور دیگر تنظیموں نے اس تحریک کو مزید تیز کر دیا۔ والمیکی کراڈ، جو 22 دنوں سے مفرور تھا، بالآخر منگل کے روز سی آئی ڈی پولیس کے سامنے خود سپردگی کر چکا ہے۔ تاہم، اس معاملے پر احتجاج اب بھی جاری ہے اور اب دھننجے منڈے کے استعفے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس کے ایم ایل اے بھی استعفے کے مطالبے پر قائم اب تک بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کچھ ایم ایل اے مہایوتی حکومت میں ہونے کے باوجود دھننجے منڈے کے استعفے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ لیکن اب نیشنلسٹ کانگریس (اجیت پوار گروپ) کے مراٹھواڑہ کے ایم ایل ایز نے بھی یہ مطالبہ اُٹھایا ہے۔ اب تک صرف ایم ایل اے پرکاش سولنکے نے کھل کر دھننجے منڈے کے استعفے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اب مراٹھواڑہ کے چار دیگر ایم ایل اے بھی اس معاملے پر ڈٹ گئے ہیں اور انہوں نے اجیت پوار کے سامنے یہ مطالبہ رکھ دیا ہے۔ اگر منڈے کا استعفیٰ نہیں لیا گیا تو مراٹھا سماج ناراض ہو سکتا ہے۔ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے بعد اس معاملے کو ذات پات کی سیاست سے جوڑا جا رہا ہے۔ اگر دھننجے منڈے کا استعفیٰ نہیں لیا گیا تو مراٹھا سماج پارٹی سے ناراض ہو سکتا ہے، جس کا براہِ راست اثر مقامی بلدیاتی انتخابات پر پڑ سکتا ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس کے مراٹھواڑہ کے ایم ایل ایز نے اجیت پوار سے اس معاملے میں فوری فیصلہ لینے کی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دھننجے منڈے کی آمرانہ طرزِ حکمرانی کو ختم کیا جانا چاہیے۔

بیڑ ضلع کا تبلیغی اجتماع امباجوگائی میں: لاکھوں کی تعداد میں مسلم بھائیوں کی شرکت

امباجوگائی نمائندہ: 2 اور 3 جنوری کو امباجوگائی کے میدان میں تبلیغی اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ دونوں دن لاکھوں کی تعداد میں مسلم بھائی اس اجتماع میں شریک ہوئے۔ 2 جنوری کی صبح 6 بجے سے مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔ روزانہ ظہر، عصر اور مغرب کی نماز کے بعد اسلام کے علماء اور دینی رہنماؤں نے خطاب کیا۔ اجتماع کے آخری دن ضلع کے چاروں طرف سے بڑی تعداد میں مسلم بھائی اجتماع کے میدان میں پہنچے۔ بیڑ ضلع میں منعقدہ دو روزہ تبلیغی اجتماع امباجوگائی میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ مکمل ہو رہا ہے۔ اس اجتماع میں لاکھوں کی تعداد میں مسلم برادری کے افراد شریک ہو رہے ہیں۔ اسلامی تعلیمات، سماجی ہم آہنگی اور دینی تحریک پیدا کرنے والے اس پروگرام کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ اجتماع میں آنے والے افراد کے لیے بہترین انتظامات کیے گئے ہیں۔ گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے مناسب جگہ کا انتظام کیا گیا ہے، پینے کے پانی کی وافر فراہمی کی گئی ہے، اور وسیع پیمانے پر کھانے کا بھی بندوبست کیا گیا ہے۔ منتظمین نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ شریک ہونے والے افراد کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ تبلیغی اجتماع کے دوسرے دن، یعنی آج، خصوصی دعا کی جائے گی، جس میں اسلام کے پیغامِ امن کو نمایاں کیا جائے گا۔ امباجوگائی میں جاری اس اجتماع کی وجہ سے پورے شہر کا ماحول روحانی اور عقیدت سے بھرا ہوا ہے، اور مسلم برادری نے بڑی تعداد میں اس میں شرکت کی ہے۔ اسلامی اسکالرز اور دینی رہنما قرآن اور حدیث پر خطابات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی مصروف زندگی میں انسانیت، محبت اور بھائی چارہ کم ہوتا جا رہا ہے۔ ہر شخص کو چاہیے کہ وہ محبت اور انسانیت کو فروغ دے اور عالمی امن کی ضرورت کو سمجھے۔ انسانی فلاح و بہبود، عالمی امن، قومی یکجہتی اور بھائی چارے کا پیغام دینے کے ساتھ ساتھ قرآن کی تعلیمات کو عام کیا جانا چاہیے۔ قرآن مجید صرف مسلمانوں کے لیے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس موقع پر یہ پیغام دیا گیا کہ قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنا زندگی کو صحیح راستے پر گامزن کرنے کے لیے ضروری ہے۔

اگر قانون کے محافظ ہی محفوظ نہیں ہیں، تو عوام کو کیا تحفظ ملے گا؟ رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ

خصوصی نمائندہ، ممبئی: ممبئی سمیت پورے مہاراشٹر میں غنڈہ راج جاری ہے۔ نوی ممبئی میں دن دہاڑے گولیاں چلائی جاتی ہیں، ایک پولیس اہلکار کو قتل کر کے اسے چلتی لوکل ٹرین کے سامنے پھینک دیا جاتا ہے۔ اگر قانون کے رکھوالے ہی محفوظ نہیں ہیں، تو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور شیوسینا (یوٹی) حکومت عام عوام کو کیا تحفظ دے گی؟ ایسا سخت سوال ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے اٹھایا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے کہا کہ ریاست میں پولیس کا مجرموں پر کوئی کنٹرول نہیں رہا، اور بڑھتے ہوئے جرائم اس کا واضح ثبوت ہیں۔ لیکن اس کے لیے پولیس ذمہ دار نہیں ہے، بلکہ ان پر بنایا گیا سیاسی دباؤ ہی جرائم کو روکنے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ بیڑ ضلع میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو انتہائی وحشیانہ طریقے سے قتل کر دیا گیا۔ اس معاملے کے ملزمان 20-22 دنوں تک پولیس کے ہاتھ نہیں آتے اور اچانک سرینڈر کر دیتے ہیں۔ یہ مہاراشٹر کی قانون و انتظامیہ کا مذاق اڑانے جیسا ہے۔ بیڑ معاملے میں جو کارروائی ہو رہی ہے، وہ محض دکھاوا ہے۔ پربھنی میں امبیڈکری حامی سومناتھ سوریونشی کی پولیس کی مار پیٹ کے سبب موت واقع ہوگئی، یہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں واضح ہے۔ درحقیقت، سوریونشی کا قتل پولیس نے ہی کیا ہے۔ لیکن وزیر اعلیٰ صرف اتنا کہہ کر بچنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ملزم کو نہیں چھوڑیں گے۔ اس سے آگے وزیر اعلیٰ کچھ نہیں کر سکتے۔ ریاست میں جرائم بڑھ رہے ہیں، تو نام نہاد انٹیلیجنس (خفیہ ایجنسی) کیا کر رہی ہے؟ اپوزیشن جماعتوں پر کارروائی کرنے والے فڑنویس کے چہیتے پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کیا کر رہے ہیں؟ مجرموں کو پکڑنے میں پولیس ڈائریکٹر جنرل کو سیاسی آقاؤں کا خوف محسوس ہوتا ہے کیا؟

اورنگ آباد کے سابق میئر گھوڑیلے جوڑے کی شندے گروپ میں شمولیت، ٹھاکرے گروپ کو بڑا جھٹکا

خصوصی نمائندہ، ممبئی: اورنگ آباد میں شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ) کے سابق میئر نندکمار گھوڑیلے اور ان کی اہلیہ، سابق میئر انیتا گھوڑیلے نے آج نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی ممبئی واقع رہائش گاہ پر جا کر شیوسینا (شندے گروپ) میں شمولیت اختیار کر لی۔ گھوڑیلے جوڑا شروع سے اورنگ آباد میں شیوسینا سے وابستہ رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن میں ایک بار نندکمار گھوڑیلے اور ایک بار ان کی اہلیہ انیتا گھوڑیلے میئر رہ چکی ہیں۔ اسمبلی انتخابات میں شیوسینا کے ایم ایل اے پردیپ جے سوال کے خلاف ٹکٹ ملنے کے باوجود سابق میئر کشن چندتوانی نے آخری وقت میں انتخاب لڑنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد ٹھاکرے گروپ نے گھوڑیلے کو انتخاب لڑنے کے لیے کہا، لیکن انہوں نے بھی انکار کر دیا۔ اب انہوں نے شیوسینا (شندے گروپ) میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ ریاست کے سماجی بہبود کے وزیر سنجے شرسات نے اس پارٹی میں شمولیت کے لیے خصوصی کوششیں کیں۔ اس موقع پر گھوڑیلے نے کہا کہ انہیں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے ترقیاتی کاموں اور ان کے طرزِ حکمرانی سے متاثر ہو کر شیوسینا میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ نندکمار اور انیتا گھوڑیلے کے شیوسینا (شندے گروپ) میں شامل ہونے سے اورنگ آباد میں پارٹی کی طاقت میں اضافہ ہوگا اور اس کا یقینی طور پر فائدہ ہوگا، ایسا اعتماد نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس موقع پر ظاہر کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے گھوڑیلے کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر آئندہ مقامی خود مختار اداروں کے انتخابات کے لیے کام شروع کریں۔ اس موقع پر شیوسینا کے سیکریٹری کیپٹن ابھیجیت اڈسول، اورنگ آباد کے ضلع پرمکھ راجندر جنجال سمیت دیگر عہدیدار موجود تھے۔

مادلموہی ضلع پریشد اسکول میں تعلیمی مواد کی تقسیم

گیورائی (نمائندہ) تحصیل مادلموہی میں واقع ضلع پریشد اردو اسکول میں سماجی کارکن شیخ علیم نے اپنے یومِ پیدائش کے موقع پر اسکول کے تمام طلبہ میں کاپیاں اور قلم تقسیم کر کے اپنی سالگرہ منائی۔ اس موقع پر اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے صدر ایوب پٹھان، صدر مدرس عظیم سر اور تمام اساتذہ نے شیخ علیم کو شال اور گلدستہ پیش کر کے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں نیک تمنائیں دیں۔ صدر مدرس عظیم سر نے کہا کہ شیخ علیم کی جانب سے اپنے یوم پیدائش پر طلبہ کو کاپی اور قلم بطور تحفہ دینے سے تمام طلبہ بے حد خوش ہوئے اور ان کے اس مستحسن اقدام کی ہر طرف سے تعریف کی جا رہی ہے۔

مولانا آزاد اردو اسکول کے صدر مدرس خطیب امجد الدین ممتاز الدین کو 'آدرش صدر مدرس' ایوارڈ کا اعلان، 5 جنوری کو بیڑ میں ایوارڈ پیش کیا جائے گا

کیج/ نمائندہ: کیج کے سپوت اور مولانا آزاد اردو اسکول کے صدر مدرس امجد الدین ممتاز الدین خطیب کو تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے پر 'آدرش صدر مدرس' ایوارڈ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ 5 جنوری کو بیڑ کے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر بھون میں انہیں اس اعزاز سے نوازا جائے گا۔ بیڑ کی سا. د. اسکول ایکسپریس کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں ان کی غیر معمولی خدمات کو تسلیم کرتے ہوئے یہ ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صدر مدرس خطیب امجد الدین ممتاز الدین کو 'آدرش صدر مدرس' ایوارڈ ملنے کی خبر ملتے ہی مولانا آزاد اردو اسکول کے تمام اساتذہ، غیر تدریسی عملہ، ان کے دوستوں اور اہل خانہ کی جانب سے مبارکبادوں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔

تیسری مسجد انتظامیہ کمیٹی اورنگ آباد کی جانب سے محفل مظاہرہ حمد و نعت کا شاندار و کامیاب انعقاد

اورنگ آباد: (ف۔ الف) نئی نسل کو عیسوی سن کے نئے سال کی خرافات اور غیر ضروری دھوم دھڑاکوں سے بچانے کی غرض اور نبی آخرالزماں حضور اکرم ﷺ کی محبت سینوں میں پیدا کرنے کے لئے تیسری مسجد انتظامیہ کمیٹی کی جانب سے ۳۱ر دسمبر رات ۹ بجے بمقام تیسری مسجد عقب مولانا آزاد کالج اورنگ آباد، زیر صدارت مفتی تفضل حسینی شاندار محفل مظاہرہ حمد و نعت کا انعقاد کیا گیا تھا۔ جس میں شہر اورنگ آباد کے مشہور و معروف نعت خواں حضرات جن میں خصوصی طور پر قاری مختار احمد، قاری سید فاروق احمد، قاری محمد زیاد، ڈاکٹر مونس، اختر سر، وطالب علم سید محمد طلحہ نے اپنی پرسوز آواز میں مختلف انداز میں نعتیں پیش کر محفل کو زار زار کر دیا۔ مقامی ثناخوان مصطفی کے بعد قنوج یوپی سے تشریف لائے مداح خیر الانام شہنشاہ ترنم مفتی طارق جمیل قاسمی اور بین الاقوامی شہرت یافتہ ثناء خوان مصطفیٰ قاری ظہیر احمد فیضی نے بھی مختلف شاعروں کے کلام کو مختلف انداز میں پیش کر سامعین کو یوں محسوس کروایا جیسے وہ بہ نفس نفیس روضہ رسول پر موجود ہوں۔ صدر تفضل حسینی نے کہا کہ نعت دراصل حضور اکرم ﷺ سے عقیدت ومحبت اور وارفتگی کا شعری اظہار ہے مہمان نعت خواں نے اور میزبان مقامی نعت خوان نے جو نعتیہ کلام پیش کیا، جن کا نعتیہ کلام عشق رسول ﷺ سے سرشار اور روحانی کیفیات سے معمور تھا، جن کی سریلی آواز نے فکر و نظر میں روشنی اور روحانی کیفیت پیدا کردی ہے، نعت گو شاعر اپنے کلام کے ذریعہ نہ صرف حضور اکرم ﷺ سے اپنی وابستگی کا اظہار کرتا ہے بلکہ اپنے سننے و پڑھنے والوں میں بھی عشق رسول ﷺ کی چنگاری پیدا کرتا ہے، حضور اکرم ﷺ کی محبت عین ایمان ہے، اور سنت رسولؐ بھی ہے، مسجد نبویؐ میں حضور اکرم ﷺ نے بھی حضرت حسان بن ثابتؓ اور دوسرے شعراء سے نعتیہ اشعار سماعت فرمایا کرتے تھے۔ دوران نظامت مولانا ذاکر ملی نے کہا کہ شہر اورنگ آباد کے ثناخوانِ مصطفی بھی کسی سے کم نہیں ہیں ہاں یہ ضرور ہے کہ ہمیں ان کو سننے کو موقع کم ہی میسر آتا ہے۔ مہمانان خصوصی میں ڈاکٹر مخدوم فاروقی پرنسپل نوکھنڈہ فارویمن کالج اورنگ آباد، حافظ عیسی، مولانا نثار صاحب، مولانا صادق ندوی، مولانا یوسف ملی، حافظ اسماعیل، شوکت کرشمہ، حافظ نذیر، سلیم ثانی، مقصود انصاری، حاجی مشتاق پٹیل بلبو بھائی شمیم بھائی ودیگر مہمانان موجود تھے۔ تقریب محفل حمد و نعت کی نظامت مولانا ذاکر ملی نے بہ حسن وخوبی انجام دئے۔ اس روح پرور محفل کو سجانے میں تیسری مسجد انتظامی کمیٹی کے صدر مبین انصاری، عبدالرحیم خان، مولانا مزمل، صادق ماموں، حافظ حسن، بھائی بابا، شیخ اسماعیل راجا، مفتی سلمان جامعی، حاجی عمران پٹیل محمد اویس، مذکر شاہ، واراکین نے انتھک محنت وجدوجہد کی۔ رات دیر گئے تک شمع رسالت کے پروانے نعتوں کے نذرانے سن کر محظوظ ہوتے رہے بعد ازاں مبین انصاری صدر تیسری مسجد کمیٹی کے شکریہ کے ساتھ محفل کا اختتام عمل میں آیا۔

Saturday 4th January 2025
بروز سنیچر ۴/جنوری ۲۰۲۵
TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مصنوعی ذہانت: روشنی اور خطرے کا امتزاج

یوول نوح ہراری کے خیالات کا جائزہ

ڈاکٹر ریاض احمد

مصنوعی ذہانت (AI) ہماری موجودہ دور کی سب سے انقلاب انگیز ٹیکنالوجیز میں سے ایک کے طور پر سامنے آئی ہے، جو بے پناہ امکانات اور گہرے چیلنجز اپنے ساتھ لاتی ہے۔ حالیہ انٹرویو میں معروف مؤرخ اور فلسفی یوول نوح ہراری نے انسانیت پر AI کے اثرات پر اپنی بصیرت انگیز رائے کا اظہار کیا۔ ان کے خیالات نے نہ صرف ہماری صلاحیتوں اور حدود کو سمجھنے کے لیے AI کی قابلیت کو اجاگر کیا بلکہ یہ بھی یاد دلایا کہ ہمیں اخلاقی، سماجی، اور وجودی سوالات سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔

مصنوعی ذہانت کی روشنی: انسانی صلاحیتوں کا انکشاف

ہراری اس بات پر زور دیتے ہیں کہ AI انسانی ذہن کی صلاحیتوں کو واضح کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتی ہے۔ وسیع ڈیٹا کا تجزیہ کرنے، پیٹرنز کی نشاندہی کرنے، اور پیچیدہ کاموں کو خودکار بنانے کے ذریعے، AI یہ ظاہر کرتا ہے کہ ذہانت اور تعاون کے ذریعے کتنا کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ انسانوں کی وہ صلاحیت ظاہر کرتا ہے جو ذہانت میں اضافہ کرنے اور مسائل کو بے مثال پیمانے پر حل کرنے کے لیے نظام تخلیق کرتی ہے۔

انٹرویو کے دوران ہراری سے پوچھا گیا:

سوال: "آپ کس طرح دیکھتے ہیں کہ AI ہمیں خود کو اور دنیا میں اپنی جگہ کو سمجھنے کے طریقے کو تبدیل کر رہا ہے؟"

جواب: "AI ذہن کے لیے ایک خوردبین کی طرح ہو سکتا ہے۔ یہ صرف ڈیٹا کو پروسیس نہیں کرتا بلکہ یہ ہمارے خیالات اور فیصلوں کے پوشیدہ ڈھانچے کو دیکھنے میں مدد دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، جب AI انسانوں کے کیے گئے لاکھوں فیصلوں کا تجزیہ کرتا ہے، تو یہ اکثر ایسے تعصبات کو ظاہر کرتا ہے جن سے ہم لاعلم تھے۔ یہ ہمیں خود کو بہتر طور پر سمجھنے اور اخلاقی اور عقلی معیار کے بلند ترین اہداف حاصل کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔"

مثال کے طور پر، طب میں AI کی ایپلیکیشنز تشخیص اور علاج میں انقلاب برپا کر رہی ہیں، بیماریوں کی بروقت تشخیص اور انفرادی ضروریات کے مطابق علاج کو ممکن بنا رہی ہیں۔ اسی طرح، تعلیم میں، AI پر مبنی ٹولز انفرادی ضروریات کے مطابق تجربات تیار کر رہے ہیں، جس سے بہتر تفہیم اور شمولیت کو فروغ مل رہا ہے۔ ہراری زور دیتے ہیں کہ ایسی اختراعات نہ صرف معیارِ زندگی کو بہتر بناتی ہیں بلکہ انسانی تخلیقی صلاحیت اور استقامت کے لیے گہری ستائش کو بھی متاثر کرتی ہیں۔

حقیقت کی ہوش ربا تصویر: خودمختاری اور معاشرے کو لاحق خطرات

تاہم، ہراری خبردار کرتے ہیں کہ AI کی تیز رفتار ترقی ہوش ربا چیلنجز کے ساتھ آتی ہے۔ ان کی اہم تشویش انسانی خودمختاری کا خاتمہ ہے۔ جیسے جیسے AI سسٹم ملازمت سے لے کر قانون نافذ کرنے والے شعبوں میں فیصلے کرتے جا رہے ہیں، تنقیدی انتخاب کو غیر شفاف الگورتھمز کے سپرد کرنے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ یہ تبدیلی ایجنسی اور احتساب کے نقصان کا باعث بن سکتی ہے، خاص طور پر اگر یہ نظام تعصبات کو شامل کریں یا طاقتور اداروں کے ذریعے استعمال کیے جائیں۔

جب ان سے پوچھا گیا:

سوال: "AI کے غلط استعمال کے بارے میں آپ کو سب سے زیادہ خوف کس چیز کا ہے؟"

جواب: "میری سب سے بڑی تشویش طاقت کا ارتکاز ہے۔ تصور کریں کہ چند کمپنیاں یا حکومتیں AI کو اربوں لوگوں کی نگرانی اور ان پر اثر ڈالنے کے لیے استعمال کر رہی ہیں۔ یہ صرف رازداری کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ آزادی کا مسئلہ ہے۔ اگر ہم محتاط نہ رہے، تو AI ایسا نظام تشکیل دے سکتا ہے جہاں چند افراد بہتوں پر کنٹرول رکھتے ہوں اور افراد معنی خیز فیصلے کرنے کی صلاحیت کھو دیں۔"

مزید برآں، ہراری نے ملازمتوں اور عدم مساوات پر AI کے سماجی اثرات کو اجاگر کیا۔ اگرچہ آٹومیشن کارکردگی کو بہتر بنا سکتی ہے، لیکن یہ لاکھوں ملازمتوں کو خطرے میں ڈالتی ہے، خاص طور پر ان لوگوں کو جو پہلے سے ہی کمزور ہیں۔ اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا معاشی انتشار موجودہ عدم مساوات کو مزید گہرا کر سکتا ہے، جس سے سماجی بے چینی اور سیاسی عدم استحکام پیدا ہو سکتا ہے۔

انسانیت کے لیے ایک آئینہ: AI کی عکاسی

ہراری AI کو ایک آئینے کے طور پر پیش کرتے ہیں جو انسانیت کی امنگوں اور خامیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ AI سسٹم انسانی پیدا کردہ ڈیٹا پر تربیت یافتہ ہیں، جس کا مطلب ہے کہ وہ ہمارے تعصبات، اقدار اور ترجیحات کو وراثت میں حاصل کرتے ہیں۔ یہ انعکاسی اثر ہمیں امتیاز، طاقت کے توازن، اور ہماری اخلاقی کمزوریوں کے بارے میں غیر آرام دہ حقائق کا سامنا کرنے پر مجبور کرتا ہے۔

انٹرویو میں ہراری نے اس پہلو کو واضح کیا:

سوال: "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ AI کبھی واقعی غیر جانبدار ہو سکتا ہے؟"

جواب: "نہیں، کیونکہ جس ڈیٹا سے یہ سیکھتا ہے اس میں غیر جانبداری موجود نہیں ہوتی۔ AI کوئی خدائی وحی نہیں ہے؛ یہ ہمارا عکس ہے۔ اگر ہم اسے تعصب، خامیوں، یا متعصبانہ ڈیٹا کے ساتھ تربیت دیتے ہیں، تو یہ ان خامیوں کو بڑھا دے گا۔ لیکن یہ موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ یہ ہمیں اپنے آپ پر غور کرنے اور یہ سوال کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم AI کو کس قسم کی دنیا سکھا رہے ہیں؟"

مستقبل کی راہ: ہراری کی اپیل

AI کی روشنی اور اس کے ہوش ربا نتائج کے دوہرے پہلو کو سمجھنے کے لیے، ہراری ایک فعال اور جامع نقطہ نظر کی وکالت کرتے ہیں۔ وہ اخلاقی فریم ورک اور حکومتی ڈھانچے کے قیام کے لیے عالمی تعاون کی اپیل کرتے ہیں جو AI کی ذمہ داری کے ساتھ ترقی اور تعیناتی کو یقینی بنائے۔ شفافیت، احتساب، اور عوامی شرکت انسانی وقار اور حقوق کے تحفظ کے لیے انتہائی اہم ہیں۔

جب ان سے حل کے بارے میں پوچھا گیا:

سوال: "ایسا کیا کیا جا سکتا ہے کہ AI سب کے لیے فائدہ مند ہو، نہ کہ صرف چند لوگوں کے لیے؟"

جواب: "ہمیں عالمی معاہدے تشکیل دینے کی ضرورت ہے بالکل ایسے ہی جیسے ہم نے جوہری ہتھیاروں کے لیے معاہدے کیے ہیں۔ AI بہت طاقتور ہے کہ اسے بغیر قواعد کے چھوڑ دیا جائے۔ ہمیں بہتر تعلیمی نظام بھی تیار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ لوگ ان تبدیلیوں کے لیے تیار ہو سکیں جو AI لائے گا۔ تکنیکی مہارتوں سے ہٹ کر، ہمیں اخلاقیات، فلسفہ، اور تنقیدی سوچ کو پڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ آنے والی نسلیں اس نئی دنیا کو سمجھداری کے ساتھ نیویگیٹ کر سکیں۔"

نتیجہ: متوازن نقطہ نظر

ہراری کے مطابق، AI انسانی ذہانت کی گواہی بھی ہے اور ہماری کمزوریوں کی یاد دہانی بھی۔ یہ ہمیں نہ صرف یہ سکھاتا ہے کہ ہم کیا حاصل کر سکتے ہیں بلکہ یہ بھی کہ ہمیں اخلاقی اور وجودی سوالات کا سامنا کرنے کی ضرورت ہے۔

ہراری کے خیالات پر غور کرتے ہوئے، ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ AI کی کہانی صرف مشینوں کی نہیں بلکہ ہماری کہانی ہے۔ یہ ایک اپیل ہے کہ ہم ٹیکنالوجی کے مستقبل کو دانائی، ہمدردی، اور دور اندیشی کے ساتھ تشکیل دیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ یہ روشنی کا ذریعہ بنے، تقسیم یا مایوسی کا سبب نہیں۔

☆☆☆☆

سردیوں میں ہارٹ اٹیک کے بڑھتے ہوئے کیسز

موسم سرما میں ہارٹ اٹیک کے کیسز میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے ڈاکٹر توصیف احمد ریسرچ اسکالر نفیسہ میڈیکل کالج کا کہنا ہے کہ سردی میں بلڈ پریشر میں اچانک اضافہ ہونے سے رگوں میں خون جمنے لگتا ہے جس کے سبب ہارٹ اٹیک اور برین اسٹروک ہوتا ہے یعنی موسم سرما میں خون کی شریانوں کے سکڑنے کی وجہ سے جسم میں خون کی روانی درست نہیں رہتی جس کی وجہ سے دل پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے اور ہارٹ اٹیک کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہیں موسم سرما میں رگیں سکڑ کر سخت ہو جاتی ہیں اس کے علاوہ سوتے وقت جسم کی سرگرمیاں سست ہو جاتی ہیں بی پی اور شوگر لیول بھی کم ہو جاتا ہے تاہم اٹھنے سے پہلے جسم کا آٹونامک نروس سسٹم اسے معمول پر لانے کے لیے کام کرتا ہے یہ نظام ہر موسم میں کام کرتا ہے لیکن سردی کے دنوں میں اس کے لئے دل کو زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے جس کی وجہ سے دل کے امراض میں مبتلا افراد ہارٹ اٹیک کا شکار ہو جاتا ہے اسی لئے دل کے مریضوں کو سردیوں میں ان باتوں کا خیال رکھنا نہایت ہی ضروری ہے۔

موسم سرما میں ہر شخص کو متحرک رہنا بہت ہی ضروری ہے خصوصاً دل کے مریضوں کو ساتھ ہی انہیں 30 سے 40 منٹ تک چہل قدمی کرنا نہایت ہی لازم امر مانی جاتی ہیں کیونکہ چہل قدمی سے امراض کا انسانی زندگی پر اثر بہت کم پڑتا ہے ڈاکٹر توصیف احمد کا کہنا ہے کہ دل کے مریضوں کو ہمیشہ کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کا پورا خیال رکھا چاہیے کیونکہ ان دنوں مختلف کیسز ایسے آئے ہیں کہ لوگ نیند کی حالت میں ہی ہارٹ اٹیک کے سبب اللہ کے پیارے ہو جاتے ہیں اور یہ سب زیادہ تر صبح 4 سے 6 بجے کے درمیان میں ہوتا ہے اس لئے عوام الناس کے لئے یہ بہت ہی ضروری ہے کہ اپنے اور اپنے گھر، آس پڑوس کے لوگوں کو موسم سرما سے بچ کر رہنے کی تلقین کریں۔

شہد اور دار چینی کے استعمال سے موٹاپا اور گلے کی خرابی دور

موٹاپے سے آج کل بہت لوگ پریشان نظر آتے ہیں۔ شہد اور دار چینی کے ذریعے وزن با آسانی کم کیا جا سکتا ہے۔ ایک گلاس اُبلے ہوئے پانی میں ایک چٹکی دار چینی پاؤڈر۔ اس میں ایک چھوٹا چمچ شہد ملا کر روزانہ صبح خالی پیٹ پینا وزن کم کرنے میں مفید ہے۔ اس کے آدھے گھنٹے بعد ناشتہ کیا جا سکتا ہے۔ شہد ایک ایسے جراثیم کش محلول کا کام بھی کرتا ہے جو گلے کی تکلیف میں فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ آدھا کپ پانی میں ایک چائے کا چمچ چھلی ہوئی ادرک، ایک یا دو لیموں کا رس اور ایک چائے کا چمچ شہد مکس کر کے غرارے کرنا گلے کی تکلیف میں کمی لا سکتا ہے۔ شہد اور دار چینی کے امتزاج سے کئی امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق شہد کئی امراض میں مفید ہے۔ دار چینی جسم میں جراثیم یا فنگس بڑھنے سے روکتا ہے۔

سردی اور کھانسی

ایک بڑا چمچ شہد کنکنا گرم کر کے اس میں ایک چوتھائی چمچ دار چینی پاؤڈر ملا لیں۔ اس مرکب کا استعمال کھانسی اور سانس کی تکلیف میں مفید ہے۔

بال جھڑنے کے لئے

بال جھڑنے یا گنج پن میں گرم زیتون کے تیل میں ایک چھوٹا چمچ شہد اور ایک چھوٹا چمچ دار چینی ملا کر استعمال کرنا مفید ہے۔ نہانے سے پہلے سر پر یہ مکسچر لگایا جائے۔ اسے پندرہ منٹ لگا رہنے دیں۔ اس کے بعد کسی اچھے شیمپو سے بال دھولیں۔

کولیسٹرول کم رہتا ہے

بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کے مریضوں کے لئے شہد اور دار چینی مفید ہیں۔ ان بیماریوں میں مبتلا افراد کو مستقل اپنی غذا کا خیال رکھنا چاہیے۔ ایک چھوٹا چمچ دار چینی پاؤڈر کو ایک چھوٹے چمچ شہد میں ملا دیں۔ اس مرکب کو ایک کپ پانی یا ایک گلاس پانی میں ڈال کر پی لیں۔ یہ کولیسٹرول لیول کم کرنے میں مفید مانا جاتا ہے۔

کیڑا کاٹ لے تو

شہد اور دار چینی میں جراثیم مارنے کی خصوصیات ہیں۔ شہد اور دار چینی پاؤڈر کو کنکنے گرم پانی میں ملائیں اور ایک پیسٹ بنا لیں۔ اسے جسم کے اس حصے پر لگا لیں جہاں کیڑے نے کاٹا ہو۔

تیزابیت میں مفید

ہاضمے کی خرابی، معدے کی جلن اور تیزابیت میں شہد اور دار چینی مفید ہیں۔ ہر کھانے سے قبل شہد اور دار چینی کا پاؤڈر مکس کر کے استعمال کرنے سے پیٹ میں جلن یا بدہضمی میں آرام ملتا ہے۔

کیل مہاسے ختم کرنے کے لئے

دار چینی اور شہد کا گاڑھا سا پیسٹ بنا لیں۔ اسے دانوں اور کیل مہاسوں پر لگا کر 15 منٹوں کے لئے لگا رہنے دیں پھر ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ اس عمل کو ہفتے میں دو تین بار کرنے سے کیل مہاسوں سے کافی حد تک محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

شفاف جلد:

شہد ایک اچھا اینٹی آکسائیڈنٹ ہے۔ اسے پینا معمول بنا لینا جسم سے کئی زہریلے اجزاء کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔ شہد کی جراثیم کش خصوصیات جلد کو شفاف اور بہتر بنانے میں مفید ہیں۔

صحت مند دل

طبی تحقیقی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ شہد میں موجود اینٹی آکسائیڈنٹس شریانوں کو سکڑنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ شریانوں کا سکڑنا حرکت قلب متاثر ہونے، یادداشت خراب ہونے یا سر درد کا باعث بنتا ہے۔ روزانہ ایک گلاس پانی کے ساتھ 2 سے تین چمچ شہد کا استعمال کئی مسائل سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

بہتر یادداشت

طبی ماہرین نے شہد کو ذہنی تناؤ میں مفید پایا ہے۔ شہد یادداشت بہتر بنانے میں بھی مفید ہے۔ شہد میں موجود کیلشیم دماغ میں آسانی سے جذب ہو جاتا ہے جو کہ دماغی افعال پر فائدہ مند اثرات مرتب کرتا ہے۔

معدے کے لئے فائدہ مند

جراثیم کش ہونے کی وجہ سے خالی پیٹ ایک چمچ شہد پینا نظام ہضم سے جڑے متعدد امراض سے تحفظ دیتا ہے۔ شہد مضر جراثیموں کو ختم کر کے جسم کے اندر کئی چھوٹے زخموں کو بھی بھر دیتا ہے۔

سر کی خشکی دور

شہد سے بال دھونا سر کی خشکی میں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے سر کی نمی بحال ہوتی ہے۔

سر کی خشکی سے نجات کے لئے شہد کو نیم گرم پانی میں مکس کر کے سر پر اس کی دو سے تین منٹ تک مالش کی جائے۔

مدافعتی نظام مضبوط

شہد میں پولی فائنولز کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے جسم کا مدافعتی نظام مضبوط ہوتا ہے۔ روزانہ شہد استعمال کرنے سے مدافعتی نظام مضبوط ہوتا ہے۔ اس طرح بیماریوں سے با آسانی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

اینٹی بیکٹیریل

تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ شہد میں اینٹی بیکٹیریا کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ اسے پینے سے معدے میں موجود نقصان پہنچانے والے بیکٹیریا ختم ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

(ابرار نعمانی) سیتامڑھی

بلغم زیادہ آنے کی وجہ کیا ہوتی ہے؟

بہت سے لوگ بار بار بلغم آنے سے پریشان ہوتے ہیں لیکن وہ اس مسئلے کی وجہ نہیں جانتے۔ بلغم کا اکثر آنا صحت کی متعدد حالتوں کی وجہ سے ہو سکتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

انفیکشنز۔ اوپری سانس کی نالی کے انفیکشن جیسے فلو یا زکام یا شدید انفیکشن جیسے بیکٹیریل نمونیا زیادہ بلغم وجوہات میں سے ایک ہے۔

الرجی: گرد و غبار، فضائی آلودگی یا جرگ (pollens) سے الرجی اور سینے کی سوزش بھی بلغم کی پیداوار میں اضافہ کا سبب بن سکتی ہے۔

پھیپھڑوں کی بیماری: پھیپھڑوں کی دائمی بیماریاں جیسے دمہ، دائمی برونکائٹس، سسٹک فیبروسس، انٹرسٹیشل پلمونری ڈیزیز یا پھیپھڑوں کا کینسر بھی زیادہ بلغم کا سبب بن سکتا ہے۔

صحت کے دیگر مسائل: دیگر صحت کے مسائل میں دائمی ایسڈ ریفلوکس (GERD)، دل کی ناکامی یا دیگر ماحولیاتی عوامل شامل ہیں۔

ٹھنڈی ہوا: ٹھنڈی ہوا بھی گلے میں سوزش پیدا کر سکتی ہے اور زیادہ بلغم کو پیدا کر سکتی ہے۔

موبائل فون صحت کا دشمن

موبائل فون اور دماغی سرطان میں ربط کے حوالے سے کافی عرصے تنازعہ جاری ہے، لیکن اب جو موبائل فون اور انسانی صحت کے حوالے سے نئی تحقیق سامنے آئی ہے، وہ یہ ہے کہ موبائل فون کا زیادہ استعمال بلند فشارِ خون کا باعث بھی بنتا ہے۔ جرمنی کی یونیورسٹی آف نیورولوجی کلینک کے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ موبائل فون سے ریڈیو فریکوئنسی الیکٹرو میگنٹک فیلڈ (EMF) خارج ہوتی ہیں، جو کہ فشارِ خون کو بلند کرتی ہیں۔ اس تحقیق میں Dr.Stephen Braun اور ان کی ٹیم کے کچھ افراد نے سر کے دائیں طرف موبائل فون لگایا اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد موبائل فون کو ریموٹ کنٹرول کے ذریعے آن کیا۔ فون میں سے کسی قسم کی آواز خارج نہیں ہوئی تھی، اس لئے ان افراد کو اندازہ نہیں ہو سکا کہ ان کو EMF کا سامنا ہے۔ اس دوران ان افراد کو کھڑا کر کے اور لٹا کر بلڈ پریشر اور دل کے افعال کی پیمائش کی گئی۔ یہ دریافت ہوا کہ 35 منٹ تک ریڈیو فریکوئنسی EMF کا سامنا کرنے کے بعد ان افراد کا بلڈ پریشر 5 سے 10 ایم ایم HG بڑھ گیا (ایک اوسط بہتر بلڈ پریشر 136 / 75 ایم ایم HG ہے) ہائپر ٹینشن کے مریضوں میں یہ دل کے امراض اور دل کے حملے کے امکانات بڑھانے کا باعث ہے اور اکثر ترقی یافتہ ممالک میں یہ دونوں امراض اموات کی بڑی وجوہات ہیں۔

اگر روزانہ پاستا کھائیں تو کیا اثرات مرتب ہونگے؟

اگرچہ ہر روز پاستا کھانا نقصان دہ نہیں ہے، خاص طور پر اگر یہ دیگر غذاؤں کے ساتھ کھایا جائے۔ تاہم اس کے صحت بخش یا نقصان دہ ہونے کا تعلق پاستا کی قسم اور اسے تیار کرنے کے طریقہ پر منحصر ہے۔ روزانہ پاستا کھانے کے اثرات کیا ہو سکتے ہیں، درج ذیل تحریر کیے جا رہے ہیں۔

کاربوہائیڈریٹ کی مقدار: پاستا بنیادی طور پر کاربوہائیڈریٹس ہے جو آپ کے جسم کو توانائی فراہم کرتا ہے لیکن اس کا زیادہ استعمال خون میں شوگر کے اضافے کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

فائبر کی مقدار: اگر بغیر چھنی گندم کا پاستا کھایا جائے تو اس سے فائبر کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو پیٹ بھرنے کے احساس اور جسمانی استحکام کو فروغ دے سکتی ہے۔

غذائیت کا ذریعہ: اس کا زیادہ انحصار پاستا میں ملے اجزا پر ہے۔ صحت بخش ساس کے ساتھ پاستا وٹامنز، معدنیات اور پروٹین کا ایک اچھا ذریعہ ہو سکتا ہے، خاص طور پر جب چکن یا مچھلی جیسے پروٹین کے ذرائع کے ساتھ ملایا جائے۔

وزن کا انتظام: اگرچہ پاستا بذات خود فطری طور پر موٹا نہیں کرتا لیکن زیادہ کیلوریز والی ساس وزن میں اضافہ کر سکتی ہے۔

غذائیت کی قسم: دوسرے غذائی اجزا کو شامل کیے بغیر ہر روز پاستا کھانا انسانی جسم کو ضروری غذائی اجزا سے محروم کر دیتا ہے اور ایک جیسی غذا کا باعث بنتا ہے جس کے نتیجے میں صحت پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

موبائل فون اب بغیر سگنل چلیں گے

واشنگٹن: ایلون مسک کی اسپیس ایکس کی جانب سے 'ڈائریکٹ ٹو سیل' نامی سیٹلائٹ سروس کے ذریعے صارفین آئی فونز اور اینڈرائیڈ اسمارٹ فونز سے زمین کے کسی بھی کونے سے کہیں بھی کال کرنا ممکن ہو گیا۔ اس سروس کی خاص بات یہ ہے کہ اسمارٹ فونز میں کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ بس ڈیوائس میں ایل ٹی ای سپورٹ ہونا ہی کافی ہوگا۔ یہ سروس موبائل رابطوں کو بدل کر رکھ دے گی۔ اب زمین کے ان علاقوں سے بھی کالز کر سکیں گے جہاں ابھی موبائل فون استعمال کرنا ممکن نہیں۔ اس سروس کے لیے سیٹلائٹس میں ایسے موڈیم نصب کیے گئے ہیں جو انہیں کسی موبائل ٹاور کی طرح کام کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں اور وہ خلا سے براہ راست اسمارٹ فونز میں فون سگنل بیم کرتے ہیں۔ یوکرین ان اولین ممالک میں سے ایک ہوگا جہاں یہ سروس متعارف کرائی جائے گی۔ اسی مقصد کے لیے یوکرین کے موبائل آپریٹر Kyivstar نے اسٹارلنک کے ساتھ معاہدہ کیا ہے تاکہ ڈائریکٹ ٹو سیل سیٹلائٹ سروس متعارف کرائی جا سکے۔ آغاز میں اس سروس میں میسجنگ کی سہولت دستیاب ہوگی اور بعد ازاں وائس اور ڈیٹا سروسز کو بھی اس کا حصہ بنایا جائے گا۔ دوسری طرف ایلون مسک نے ایکس پر اپنا نام تبدیل کر لیا۔ انہوں نے اپنی ایکس پروفائل کو اپ ڈیٹ کرتے ہوئے اپنا نام کیکیس میکسمس رکھ لیا ہے جب کہ پروفائل پکچر بھی تبدیل کر دی ہے۔

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اورنگ آباد میں 18 و 19 جنوری کو این سی پی کا دوروزہ کیمپ: سنیل تٹکرے

ممبئی 3/ جنوری (عزیز اعجاز) این سی پی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے نے اعلان کیا ہے کہ 18 اور 19 جنوری کو اورنگ آباد میں 250 /خصوصی مدعوئین کے لیے دوروزہ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کیمپ میں موجودہ اراکین پارلیمنٹ، موجودہ اراکین اسمبلی، سابق اراکین پارلیمنٹ، سابق اراکین اسمبلیاور حالیہ اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے والے تمام امیدوار، فرنٹل سیل کے سربراہان، دیگر سیل کے ذمہ داران شریک ہوں گے۔ آج پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر نے کہا کہ اس کیمپ کے دوران آئندہ پانچ سال کا روڈمیپ تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پارٹی کی رکنیت مہم اسی مہینے شروع کی جائے گی، جس کے بعد تنظیمی کام کو تیز کیا جائے گا۔ پارٹی کی سرگرمیوں کو صرف قومی سطح تک محدود رکھنے کے بجائے سماج کے مختلف شعبوں سے جڑے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، پارٹی کی ترقی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ سنیل تٹکرے نے بتایا کہ آج ریاست کے مختلف اضلاع کے لیڈران کی ایک میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں راجیہ سبھا کی رکن سونیترا پوار موجود تھیں۔ میٹنگ میں دی گئی ذمہ داریوں کا جائزہ لیا گیا اور اسمبلی انتخابات کے دوران کیے گئے کاموں کی رپورٹ پیش کی گئی۔ آئندہ تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے ہدایات بھی دی گئیں۔ ریاستی صدر نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کو 41/ سیٹوں پر کامیابی ملی، اور اس کا اسٹرائیک ریٹ دوسرے نمبر پر رہا۔ تاہم پارٹی کا دائرہ ریاست بھر میں پھیلانا باقی ہے۔ بعض اضلاع میں پارٹی کا کوئی رکن اسمبلی موجود نہیں، اور بعض میں ایک یا دو اراکین ہیں۔ آئندہ مقامی بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے بھی اس میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں پارٹی کارکنان سے مشورے اور ان کی رائے معلوم کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہیں پارٹی کے تحت ملنے والی ذمہ داریوں کو فعال طور پر انجام دینے کی ہدایت دینے کے ساتھ ہی پارٹی اور اس کے نظم وضبط کو سختی سے برقرار رکھنے پر زور دیا گیا۔ سنیل تٹکرے نے بتایا کہ پارٹی کے ترجمانوں کی ایک علیحدہ میٹنگ بھی منعقد کی گئی، جس میں یہ نشاندہی کی گئی کہ ترجمان جو بھی بات کرتے ہیں، وہ ان کی ذاتی رائے نہیں بلکہ پارٹی کا مؤقف ہوتی ہے۔ اس لیے ترجمانوں کی ذمہ داری بہت بڑی ہوتی ہے۔ سنیل تٹکرے نے اس بات پر زور دیا کہ آئندہ دنوں میں پارٹی کو بطور ایک خاندان مزید مضبوطی سے آگے بڑھایا جائے گا اور مہاراشٹر میں پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو وسعت دی جائے گی۔ اس موقع پر پریس کانفرنس میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی خواتین ونگ کی ریاستی صدر روپالی چاکنکر، رکن اسمبلی شواجی راؤ گرجے، رکن اسمبلی ثنا ملک شیخ، یوتھ ونگ کے ریاستی صدر سورج چوہان، ریاستی ترجمان آنند پرانجے، ترجمان پرشانت پوار اور ریاستی جنرل سکریٹری لطیف تامبولی بھی موجود تھے۔

رنجیت سنگھ قتل کیس: گرمیت رام رحیم کی برأت کے خلاف سپریم کورٹ کا نوٹس جاری

نئی دہلی: رنجیت سنگھ قتل کیس میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کی طرف سے خود ساختہ مذہبی رہنما رام رحیم سنگھ کو بری کیے جانے کے خلاف سی بی آئی کی طرف سے دائر درخواست پر سپریم کورٹ نے خود ساختہ مذہبی رہنما رام رحیم اور چار دیگر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کیا ہے۔ سی جے آئی سنجیو کھنہ کی سربراہی والی بنچ نے کیس کو جسٹس ایم بیلا ترویدی کی بنچ کو منتقل کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ جسٹس ترویدی کی بنچ نے متاثرین کی درخواست پر نوٹس جاری کیا ہے، اس لیے جسٹس ترویدی کی بنچ سی بی آئی کی اپیل پر بھی سماعت کرے گی۔
پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے رنجیت قتل کیس میں ڈیرہ سچا سودا کے سربراہ اور خودساختہ مذہبی رہنما رام رحیم سنگھ کو بری کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے اس معاملہ میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت کی طرف سے دیے گئے فیصلے کو منسوخ کرتے ہوئے رام رحیم اور چار دیگر کو بری کر دیا تھا۔ 18 اکتوبر 2021 کو پنچ کولہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے ڈیرہ سربراہ گرمیت رام رحیم اور چار دیگر کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ کیس کے دیگر ملزمان اوتار سنگھ، کرشالال، جس بیر سنگھ اور سبدل سنگھ تھے۔ کیس کی سماعت کے دوران ایک ملزم دم توڑ گیا۔ عدالت نے رام رحیم پر 31 لاکھ روپے، سبدیل پر 1.50 لاکھ روپے اور جس بیر اور کرشا پر 1.25 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ جسے بعد میں ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا۔ بری ہونے کے باوجود رام رحیم جیل میں ہی رہا کیونکہ وہ عصمت دری اور قتل کے دیگر مقدمات میں سزا یافتہ تھا۔ تقریباً 22 سال قبل 10 جولائی 2002 کو سرسا ڈیرہ کے منیجر رنجیت سنگھ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ 2003 میں تحقیقات کی ذمہ داری سی بی آئی کو سونپی گئی۔ سی بی آئی نے اپنی جانچ میں پایا کہ ڈیرہ سچا سودا کا سربراہ خود ساختہ مذہبی رہنما رام رحیم سمیت پانچ لوگوں نے اس قتل کو انجام دیا ہے۔ جس کے بعد سی بی آئی عدالت نے رام رحیم سمیت پانچوں ملزمین کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے سماعت کے دوران کہا کہ نومبر 2023 میں تحقیقات کرنے والی سی بی آئی جرم کے محرکات کو قائم کرنے میں ناکام رہی ہے اور اس کے بجائے ملزم فریق کا معاملہ شک میں گھرا ہوا ہے۔ وہی ڈیرہ سربراہ رام رحیم اپنی دو خواتین شاگرد کے ساتھ جنسی زیادتی کے جرم میں 20 سال کی سزا کاٹ رہا ہے۔ اس وقت خود ساختہ مذہبی رہنما رام رحیم ہریانہ کے روہتک کی سناریا جیل میں بند ہیں۔

کاس گنج فرقہ وارانہ تصادم میں چندن گپتا قتل میں عدالتی فیصلہ، ۲۸ کو ملی عمر قید کی سزا

لکھنؤ: لکھنؤ کی این آئی اے عدالت نے اتر پردیش کے کاس گنج میں ترنگا یاترا کے دوران پھوٹے تشدد اور مبینہ ہجومی تشدد کے دوران ہندو نوجوان چندن گپتا کے قتل کے معاملہ میں تمام 28 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ گزشتہ روز اس معاملہ میں 28 لوگوں کو قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ جن لوگوں کو قصوروار ٹھہرایا گیا ہے وہ سب کے سب ایک ہی برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ یاد رہے کہ چندن گپتا 26 جنوری 2018 کو ترنگا یاترا کے دوران کاس گنج میں فرقہ وارانہ تصادم کے دوران مارا گیا تھا۔ یہ سب 26 جنوری 2018 کو شروع ہوا، جب یوم جمہوریہ کے موقع پر صبح کاس گنج میں ترنگا یاترا نکالی گئی۔ اس کی قیادت ابھیشیک گپتا عرف چندن گپتا اپنے بھائی ویویک گپتا اور دیگر ساتھیوں کے ساتھ کر رہا تھا۔ یہ سب اپنے ہاتھوں میں ترنگا لے کر بائک پر جا رہے تھے اور ''بھارت ماتا کی جے اور وندے ماترم'' کے نعرے لگا رہے تھے۔ رپورٹس کے مطابق جیسے ہی ان کی یاترا تحصیل روڈ سے گورنمنٹ گرلز انٹر کالج کے گیٹ پر پہنچی تو سلیم، وسیم، نسیم اور دیگر نے راستہ روک لیا۔ الزام ہے کہ انہوں نے یاترا میں شریک نوجوانوں کے ہاتھوں سے ترنگا چھین کر زمین پر پھینک دیا۔ اس کے بعد انہوں نے ہتھیار دکھا کر دھمکیاں دیں۔ جب ابھیشیک عرف چندن گپتا نے اس کے خلاف احتجاج کیا تو ان ملزمان نے اس پر پتھراؤ کر دیا۔ سنگباری کے دوران ہی ملزم سلیم نے ابھیشیک گپتا عرف چندن گپتا کو گولی ماردی۔ جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ کسی طرح وویک نے دوسرے دوستوں کے ساتھ اپنی جان بچائی اور اپنے بھائی چندن کے ساتھ کاس گنج تھانے پہنچ گئے۔ وہاں سے چندن کو فوری طور پر علاج کے لیے ضلع اسپتال بھیجا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ چندن گپتا کے والد سوشیل گپتا نے قتل کیس میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اب لکھنؤ کی این آئی اے عدالت کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ویویکانند شرن ترپاٹھی نے 28 ملزمان کو آئی پی سی کی کئی دفعات کے تحت قصوروار پایا۔ ان میں دفعہ 302، 307 اور 147، 149، 295، 336، 427، 323، 504 کے ساتھ ساتھ قومی وقار کی توہین کی روک تھام ایکٹ اور سی ایل اے ایکٹ شامل ہیں۔ واضح رہے کہ چندن گپتا کیس میں سزا پانے والوں میں وسیم، نسیم، زاہد عرف جگا، ببلو، اکرم، توفیق، محسن، راحت، سلمان، آصف، نشو عرف ذیشان، کھلن، واصف، عمران، شمشاد، ظفر، شاکر، خالد، فیضان، عمران، شاکر، آصف قریشی عرف ہٹلر، اسلم قریشی، ثواب، ثاقب اور عامر رفیع شامل ہیں۔ ان تمام کو عدالتی تحویل میں لے کر جیل بھیج دیا گیا۔ این آئی اے عدالت نے ملزم نصر الدین اور ملزم عاصم قریشی کو بری کر دیا ہے۔ عدالت نے عدم ثبوت کی بنا پر دونوں کو بری کر دیا ہے۔

بھاگلپو میں خاتون کے اغوا و قتل کے معاملہ میں پانچ مجرم گرفتار

بھاگلپور: بہار میں ضلع بھاگلپور کے سلطان گنج تھانہ علاقے میں ایک خاتون کے اغوا اور قتل کے معاملے میں پولیس نے آج پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ بھاگلپور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (سٹی) شبھم مشرا نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ سلطان گنج پولیس اسٹیشن کیس نمبر-632/24 کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہدایات پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ نے تکنیکی نظام کے ذریعے ضلع بانکا میں بٹوا ندی کے کنارے سے اغوا شدہ خاتون کی لاش برآمد ہونے کے بعد اس معاملے میں ملوث کل پانچ ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ مشرا نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت راجیو رنجن کمار، دلیپ گری، سنتوش یادو، شرون کمار اور امن کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ سبھی ضلع بانکا کے مختلف علاقوں کے رہنے والے ہیں۔ ان کے قبضے سے قتل میں استعمال ہونے والا چاقو، رسی، کپڑے اور موبائل اور دیگر سامان برآمد کر لیا گیا ہے۔

صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج میں بین الجماعتی قصہ گوئی کا شاندار مقابلہ

28 دسمبر 2024 کو صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج میں بین الجماعتی قصہ گوئی کا ایک شاندار اور یادگار مقابلہ منعقد ہوا۔ اس موقع پر صدرِ مجلس کے فرائض محترم نیاز انصاری (اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر) نے انجام دیے، جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر محترم شمیم انصاری نے شرکت کی۔ مقابلے کو پرکھنے کے لیے جج صاحبان میں محترم سعید انصاری اور محترمہ شائستہ مومن شامل تھے۔ اس پروگرام کی انچارج کی ذمہ داری مومن عمران اور مومن شمشاد نے بہ حسن وخوبی نبھائی۔ مقابلے میں طلبہ نے اپنی قصہ گوئی کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے سامعین کو محظوظ کیا۔ ہر طالب علم نے اپنے منفرد انداز، زبان و بیان اور دلکش کہانیوں سے نہ صرف جج صاحبان بلکہ حاضرین کے دل بھی جیت لیے۔ نتائج کا اعلان ہوتے ہی خوشی اور جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی۔ انعام یافتگان کی فہرست درج ذیل ہے 1۔ اول انعام: انصاری محمد غوث محمد اشتیاق احمد 2۔ دوم انعام: انصاری محمد علی اختر علی 3۔ سوم انعام: صدیقی مدثر عبداللہیہ مقابلہ طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے اور ان کی خود اعتمادی میں اضافہ کرنے کا ایک کامیاب ذریعہ ثابت ہوا۔ پروگرام کے اختتام پر صدرِ مجلس نے اپنی تقریر میں طلبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ایسے پروگراموں کے تسلسل کی ضرورت پر زور دیا۔ شمیم سر، سعید سر اور شائستہ میڈم نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پرنسپل صدیقی ساجد سر نے اپنی نیک تمنائیں پیش کی۔ انتظامیہ میں سیکریٹری ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن، صدر شریف حسن مومن، کلچرل کمیٹی کے چیئرمین ایڈوکیٹ نیاز مومن، چیئرمین طلحہ مومن، ایڈوکیٹ طارق مومن دیگر عہدیداران واراکین نے طلبہ واساتذہ کی اس کاوش کو بہت سراہا۔ یہ دن نہ صرف طلبہ بلکہ تمام حاضرین کے لیے ایک یادگار تجربہ رہا، جو تخلیقی اظہار اور علمی ماحول کے فروغ کی عمدہ مثال بن گیا۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں شاہینہ انصاری، فیضان شیخ، عبداللہ منشی، حمیرا مس، مجبین ہونپوڑے، نازنین مومن، شبنم مومن، نکہت فقیر محمد، رضوان بشیر، نسیم حسن، مستقیم مومن، مولانا عبدالقیوم، شعیب قریشی، عقیل شیخ، نورالصباح نے اہم کردار ادا کیا۔ اسٹاف اراکین کا مکمل تعاون شامل رہا۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ ایجوکیشنل وکریئر کونسلر صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج بھیونڈی

جالندھر میں بین الاقوامی سائبر دھوکہ دہی کے دو اہم ملزم گرفتار

جالندھر: پنجاب میں جالندھر دیہی پولیس نے ایک اہم پیش رفت میں دبئی اور کمبوڈیا سے منسلک ایک بین الاقوامی سائبر فراڈ گینگ کا پردہ فاش کیا ہے، جو سائبر جرائم سے نمٹنے میں ایک اہم کامیابی ہے۔ اس کارروائی میں، سنڈیکیٹ کے دو اہم افراد کو گرفتار کیا گیا، جن کی شناخت ورندر سنگھ ولد شادی سنگھ اور امریندر سنگھ سینی، ولد شنگارا سنگھ، دونوں بھیلائی، چھتیس گڑھ کے رہنے والے ہیں۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہرکمل پریت سنگھ کھکھ نے جمعہ کو کہا کہ تحقیقات اس وقت شروع کی گئی جب تو شکایت کنندگان نے فلور پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا اور کہا کہ انہیں بینک اکاؤنٹس کھولنے کے لیے 2,000 سے 3,000 روپے کی پیشکش کی گئی ہے۔ ان اکاؤنٹس کو بعد میں غیر قانونی مالی لین دین کے لیے غلط استعمال کیا گیا، جس میں حوالہ آپریشن اور گیمنگ اور بیٹنگ ایپلی کیشنز کے ذریعے رقم کی منتقلی شامل تھی۔ دبئی اور کمبوڈیا منتقل ہونے سے پہلے غیر قانونی رقم دہلی کے راستے بھیجی جاتی تھی۔ مسٹر کھکھ نے کہا کہ یہ کارروائی ایک خصوصی سائبر ٹیم نے ایس پی انویسٹی گیشن جسروپ کور باتھ اور ڈی ایس پی فلور سرون سنگھ بل کی نگرانی میں فلور پولیس اسٹیشن کے ساتھ مل کر کی تھی۔

پی، ٹی، ای، سی، سرہتہ ویشالی میں ادبی وثقافتی پروگرام کا انعقاد

ویشالی: سرہتہ پی، ٹی، ای، سی میں مورخہ 02/ جنوری بروز جمعرات کی شام ایک ادبی وثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسکول بیسیس ٹریننگ لینے والے +2 کے اساتذہ نے پروگرام میں حصہ لیا، پروگرام کی صدارت محترم سریش کمار پرنسپل پی، ٹی، ای، سی، سرہتہ نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض کو محترم انیل کمار معلم چک غلام الدین ہائی اسکول ویشالی نے انجام دیا۔ پروگرام پورے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اساتذۂ کرام نے نظمیں، غزلیں، نغمات، اور مکالمے کے ذریعہ پروگرام کو دلچسپ بنایا، محترم انیل کمار چک غلام الدین ہائی اسکول ویشالی نے ایک دلچسپ مکالمہ پیش کیا، جس پر سامعین سے خوب دادو تحسین سے نوازا، محمد ضیاء العظیم، صدر عالم نے اپنے اشعار سنائے، ان کے علاوہ جن اساتذۂ کرام نے اس پروگرام میں حصہ لیا ان کی فہرست اس طرح ہے، ستیم کمار، منچون کمار، سنجیو کمار، نوین کمار، راجنی کماری، سمی، سریش پرساد، مکیش کمار، شاہد، سرفراز عالم کے نام مذکور ہیں۔ آخر میں صدر محترم سریش کمار نے صدارتی خطبہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے تمام اساتذۂ کرام کو ٹریننگ مکمل ہونے کی پیشگی مبارکبادی دیتے ہوئے کہا کہ ہم سب یہاں ٹریننگ کے لئے حاضر ہوئے ہیں، اور اب وہ اختتام پر ہے، پھر انہوں نے اردو ہندی زبان وادب سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اردو ہندی کا رشتہ اتنا مضبوط اور مستحکم ہے کہ دونوں زبانیں سگی بہنیں ہیں، میں اردو شاعری کو بڑے شوق سے پڑھتا ہوں، اردو شاعری کا دائرہ بہت وسیع ہے، اردو شاعری میں سیاسی، معاشی، اقتصادی، معاشرتی، ہر پہلوؤں پر گفتگو ہوتی ہیں، شاعروں نے اپنے کلام میں کہیں سے بھی تشنگی کا احساس نہیں ہونے دیا ہے، آپ اساتذۂ کرام کی دلچسپی جوشعر وادب، نغمات، اور مکالمے سے جو ہیں وہ مجھے دیکھ کر بیحد خوشی ہوئی، پھر صدر محترم سریش کمار نے اپنی شاعری، غزلیں سنا کر محفل میں ایک نئی زندگی پیدا کر دی، ساتھ ساتھ بڑے خوبصورت لب ولہجے کے ساتھ ہندی اور بھوجپوری نغمات گا کر سنایا، محفل میں موجود اساتذۂ کرام نے بھرپور دادو تحسین سے نوازا۔ اس کے بعد صدر محترم کی اجازت سے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔ واضح رہے کہ سرہتہ ویشالی میں پانچ ایام کی رہائشی ٹریننگ حاصل کرنے ویشالی ضلع کے مختلف اسکولوں کے اساتذۂ کرام مورخہ 30/ دسمبر 2024 سے 03/ جنوری 2025 تک یہاں تشریف لائے تھیں، جو اپنے آخری پڑاؤ پر پہنچ چکی ہے۔

ڈی ایم کے ایم پی آنند کے ٹھکانوں پر ای ڈی کا چھاپہ

چنئی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں نے جمعہ کو تمل ناڈو کے ویلور سے دراوڑ منیترا اکزگم (ڈی ایم کے) کے ایم پی کتھیر آنند کی رہائش گاہ سمیت چار مقامات پر چھاپے مارے۔ مسٹر آنند حکمراں ڈی ایم کے کے جنرل سکریٹری اور ریاستی وسائل کے وزیر دورائمو روگن کے بیٹے ہیں۔ تلاشی کے وقت مسٹر آنند اور ان کا خاندان کٹپاڈی میں اپنی رہائش گاہ پر موجود نہیں تھا۔ ای ڈی افسران کے ساتھ سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے اہلکار بھی تھے۔ چونکہ گھر میں خاندان کا کوئی فرد موجود نہیں تھا، اس لیے افسران تلاشی شروع کرنے سے پہلے تقریباً دو گھنٹے انتظار کرتے رہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ خاندانی ملکیت والے کنگسٹن انجینئرنگ کالج اور مسٹر آنند کے ساتھی اور پارٹی کے مقامی عہدیدار پونجولا ⊠ سری نواسن کے گھروں پر بھی چھاپے مارے گئے۔ دریں اثناء مسٹر دورائمو رگن نے چنئی کے کوٹور پورم کی رہائش گاہ پر اپنے وکلاء کے ساتھ میٹنگ کی۔ بعد ازاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے آبائی ضلع ویلور میں ان کی رہائش گاہ پر کوئی موجود نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ چھاپے کے بارے میں اتنا ہی جانتے ہیں جتنا میڈیا جانتا ہے۔ وکلاء سے مشورہ کرنے کے بعد وہ اپنے گھر سے نکلتے ہوئے اور ریاستی سکریٹریٹ میں ڈی ایم کے صدر اور وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن سے ملنے کے لئے جاتے ہوئے مسٹر دورائموگن نے کہا، میں اتنا ہی جانتا ہوں جتنا آپ (میڈیا) کو ہے۔'' دریں اثناء وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے دوران انہوں نے انہیں چھاپوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔

تعلیمی تجربہ کے لئے ایم پی ایس بالارام اسٹریٹ اُردو اسکول کے طلباء کا مقامی پولیس اسٹیشن کا کرایا گیا دورہ

ممبئی: ایم پی ایس بالارام اسٹریٹ اُردو اسکول گرانٹ روڈ کے طلباء نے ایک دلچسپ اور تعلیمی تجربہ حاصل کیا جب انہوں نے مقامی ڈی بی مارگ پولیس اسٹیشن گرانٹ روڈ ممبئی کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد بچوں کو قوانین کے عمل کا براہ راست مشاہدہ کروانا اور انہیں پولیس افسران کی روزمرہ کی سرگرمیوں سے روشناس کرانا تھا۔ اس دورے کے دوران، طلباء کو پولیس اسٹیشن کے مختلف دفاتر جیسے کنٹرول روم تحقیقات کے دفاتر اور جرائم کے ریکارڈ کا شعبہ دیکھنے کا موقع ملا۔ انہیں دکھایا گیا کہ پولیس افسران کس طرح اپنے فرائض انجام دیتے ہیں، مقدمات کا انتظام کرتے ہیں اور کمیونٹی میں امن وامان برقرار رکھتے ہیں۔ بچوں نے خاص طور پر پولیس کے مختلف سامان کا مشاہدہ کیا، جیسے ریڈیو، ہینڈ کفز، چمڑے کی چھڑی ہتھیار بندوق اور پٹرولنگ گاڑیاں وغیرہ اس کے علاوہ، انہیں قانون نافذ کرنے کے عمل کی اہمیت اور پولیس کے کام کے بارے میں بھی آگاہی حاصل ہوئی، جو معاشرتی تحفظ اور سلامتی کے لیے ضروری ہے۔ دورے کا سب سے دلچسپ حصہ وہ تھا جب پولیس افسران نے بچوں کو بتایا کہ پولیس کا کردار کس طرح امن قائم رکھنے، جرائم کو روکنے اور لوگوں کی مدد کرنے میں اہم ہوتا ہے۔ بچوں کو سوالات پوچھنے کا موقع بھی ملا اور وہ پولیس افسران کے روزمرہ کے چیلنجز اور ذمہ داریوں کے بارے میں مزید جاننے کے لیے پرجوش تھے۔ اس دورے نے بچوں کو قانون کے بارے میں گہری بصیرت فراہم کی اور انہیں پولیس کی محنت اور لگن کا زیادہ احترام پیدا کرنے میں مدد کی۔ بچوں نے پولیس اسٹیشن سے نکلتے وقت قانون، پولیس محکمے کی فعالیت اور معاشرتی نظم وضبط کی اہمیت کو بہتر طور پر سمجھا۔ مجموعی طور پر، بچوں نے اس تجربے کا بھرپور لطف اٹھایا اور اسے نہ صرف معلوماتی بلکہ حوصلہ افزا بھی پایا۔ یہ ایک ناقابل فراموش تجربہ تھا جو ان کے ذہنوں میں انصاف، ذمہ داری اور کمیونٹی کی خدمت کے بارے میں ایک مضبوط تاثر چھوڑ گیا۔ کلاس ٹیچر محمد وسیم سر اور پرنسپل اشتیاق سر نے پولس اسٹیشن عملے کا شکریہ ادا کیا۔

امرتسر میں ۱۲ اسمگلر گرفتار، ہیروئن، اسلحہ برآمد

امرتسر: پنجاب میں امرتسر کمشنریٹ پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے 12 ملزمان کو گرفتار کر کے سرحد پار منشیات اور اسلحہ نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا، ان میں اہم ساتھی منجیت سنگھ عرف بھولا بھی شامل ہے جو پاکستان میں مقیم اسمگلروں سے رابطے میں ہے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے جمعہ کو بتایا کہ گرفتار ملزمین سے 2.192 کلوگرام ہیروئن، تین جدید ترین پستول (2 آٹو میٹک سمیت 30 بور)، 6.2 لاکھ روپے کی ڈرگ منی اور ایک فارچیونر کار برآمد کی گئی ہے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ اس سلسلے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت چھہرٹا پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پورے نیٹ ورک کا سراغ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ: حراست میں لارنس......

(ڈی ایس پی) رینک کے دو افسران سمیت سات پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا تھا۔ اکتوبر میں ہی پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ پنجاب میں پولیس حکام نے گینگسٹر لارنس بشنوئی کو ایک نیوز چینل کے ساتھ ان کے انٹرویو کے لیے 'اسٹوڈیو جیسی سہولت' فراہم کی تھی۔ برخاستگی کے حکم کے مطابق، پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کی طرف سے تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی (خصوصی تحقیقاتی ٹیم) نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ پنجاب پولیس سروس (پی پی ایس) کے افسر سندھو نے ایک ٹی وی چینل کو اس وقت بشنوئی کے انٹرویو کی ریکارڈنگ کی سہولت فراہم کروائی، جب وہ تقریباً دو سال تک موہالی کے کھرڑ میں ریاستی پولیس کی حراست میں تھا۔

بقیہ: بنگلہ دیشی ہندوؤں کے لئے......

بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل انڈسٹری کے کارکن ہیں، جو وہاں کے بحران کے بعد خراب حالات میں ہیں، اور وہ اسی شعبے میں شامل ہونے کے لیے تمل ناڈو جانا چاہتے ہیں۔ یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا، 'بنگلہ دیش کے حالات کی وجہ سے وہاں کی ٹیکسٹائل انڈسٹری تباہ ہوگئی ہے۔ وہاں اکثریتی لیکن ہمارے ملک میں اقلیتی کارکن سرحد پار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ وہ تمل ناڈو کی ٹیکسٹائل انڈسٹری میں جانے کے لیے ملک میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان صنعتوں کے مالکان انہیں سستی مزدوری کے لیے آنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ معلوم ہو کہ جنوبی ریاست میں ڈی ایم کے کی حکومت ہے، جو انڈیا بلاک کا ایک حصہ ہے۔

بقیہ: دریائے برہم پتر......

بارے میں جاری کردہ معلومات دیکھی ہیں۔ چین کے تبت کے خود مختار علاقے میں دریائے یارلنگ سانگپو۔ دریائی پانیوں پر صارف کے حقوق کے ساتھ ہم نے مسلسل اپنے خیالات اور خدشات کا اظہار کیا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے حوالے سے بتایا گیا کہ چینی حکومت نے دریائے یرلنگ زانگبو کے نچلے حصے میں ایک ہائیڈرو الیکٹرک پاور پلانٹ کی تعمیر کی منظوری دے دی ہے، جو برہم پتر کا تبتی نام ہے۔ یہ ڈیم ہمالیہ کی ایک بڑی گھاٹی پر بنایا جانا ہے جہاں دریائے برہم پتر اروناچل پردیش اور پھر بنگلہ دیش میں بہنے کے لیے یوٹرن لیتی ہے۔ ڈیم میں کل سرمایہ کاری ایک ٹریلین یوآن (USD 137 بلین) سے تجاوز کر سکتی ہے، جس سے زمین پر کسی بھی دوسرے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے بشمول چین کا اپنا تھری گورجز ڈیم شامل ہے۔ اکسائی چین کے علاقے میں نئی ⊠ کاؤنٹیوں کے بارے میں، جیسوال نے کہا، ''ہم نے چین کے ہوٹن پریفیکچر میں دو نئی کاؤنٹیوں کے قیام کے بارے میں اعلان دیکھا ہے۔ ان نام نہاد ممالک کے دائرہ اختیار کے کچھ حصے لداخ کے انڈین یونین ٹیریٹری میں آتے ہیں۔ ہم نے اس خطے میں ہندوستانی سرزمین پر چین کے غیر قانونی قبضے کو کبھی قبول نہیں کیا۔ نئے ممالک کے قیام سے خطے پر اس کی خودمختاری پر ہندوستان کے طویل مدتی اور مستقل موقف پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور نہ ہی یہ چین کے غیر قانونی اور زبردستی قبضے کو جائز قرار دے گا۔ ہم نے چینی فریق کے ساتھ سفارتی ذرائع سے سخت احتجاج درج کرایا ہے،'' انہوں نے کہا۔ 27 دسمبر کو، سنہوا نے رپورٹ کیا کہ شمال مغربی سنکیانگ ایغور خود مختار علاقے کی حکومت نے اس علاقے میں دونئی کاؤنٹیوں کے قیام کا اعلان کیا: ہیآن کاؤنٹی اور ہیکانگ کاؤنٹی۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی اور ریاستی کونسل نے ہوتان پریفیکچر کے زیر انتظام کاؤنٹیوں کے قیام کی منظوری دی ہے۔ ہیان کی کاؤنٹی سیٹ ہونگلیو ٹاؤن شپ ہے، جب کہ ہیکانگ کی کاؤنٹی سیٹ زیڈولا ٹاؤن شپ ہے۔

بقیہ: تہوار رانا......

گرد ڈیوڈ کولمین ہیڈلی سے تھا، رانا نے نویں سرکٹ کے فیصلے پر نظرثانی کے لیے ریاستہائے متحدہ کی اپیل کی درخواست میں کہا کہ اور 2008 کے ممبئی حملے سے متعلق الزامات سے الینوائے (شکاگو) کی ایک وفاقی عدالت نے انہیں بری کر دیا تھا۔ امریکی سالیسٹر جنرل نے کہا کہ اس مقدمے میں حکومت کے معاملے میں حوالگی کے لیے تمام طرز عمل شامل ہیں۔ مثال کے طور پر، ہندوستان کے مبینہ الزامات اس طرز عمل پر مبنی ہیں جن پر ریاستہائے متحدہ میں کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا ہے: درخواست گزار کی طرف سے امیگریشن لا ءسینٹر کا باضابطہ برانچ آفس کھولنے کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا کو جمع کرائی گئی درخواست میں غلط معلومات کا استعمال اس کا تجزیہ کرنا کسی حد تک مشکل تھا۔ یعنی وہ ان تمام مخصوص رویوں کا مجرم یا بے قصور تھا جس کا ہندوستان نے 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملے کا الزام لگایا تھا۔ 10 پاکستانی دہشت گردوں کے حملے میں 6 امریکیوں سمیت کل 166 افراد مارے گئے، جنہوں نے ممبئی کے مشہور اور اہم مقامات پر حملہ کر کے لوگوں کو ہلاک کیا تھا۔

بقیہ: آرٹیکل 370 کی منتقلی کے بعد......

شروع کی گئی تھیں۔ جموں وکشمیر میں 690 فائر مین اور فائر مین ڈرائیوروں کی بھرتی کے بارے میں اپنی تازہ ترین تحقیقات میں، اے سی بی نے پایا ہے کہ اہلکاروں نے مبینہ طور پر، جموں میں مقیم ایک پرائیویٹ فرم کی خدمات حاصل کرنے کے لیے غیر قانونی طریقے اپنائے تھے جس کی ملکیت ایک مہاراج کرشن ولی کی تھی جسے 2020 میں تحریری پوسٹوں کے لیے ٹیسٹ کے طور پر کام کرنے کا ٹھیکہ دیا گیا تھا۔ اے سی بی کی ابتدائی جانچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انتخابی عمل کا سرکاری ریکارڈ اور حتمی انتخابی فہرست کو مبینہ طور پر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ کے نامعلوم عہدیداروں نے خود کو اور فائدہ اٹھانے والوں کو ناجائز فائدہ پہنچانے کے لیے گھڑا تھا۔ مبینہ گھوٹالے کی ابتدائی طور پر جے اینڈ کے کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے تحقیقات کی تھی جس نے اس سال 24 جولائی کو اپنے نتائج اے سی بی کو پیش کیے تھے۔ ان عہدوں کے لیے منتخب کیے گئے 690 امیدواروں میں پانچ بھائی، کزن اور فائر سروس کے اہلکاروں کے کچھ رشتہ داروں کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کے ایک ہی علاقوں کے امیدواروں کے کئی گروپ بھی شامل تھے۔ بھرتی گھوٹالے کی اے سی بی کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ تین امیدواروں نے امتحان میں بالترتیب 11، 17 اور 24 نمبر حاصل کیے تھے لیکن حتمی سلیکشن لسٹ میں ان میں سے ہر ایک کو 90 نمبر حاصل کیے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ اے سی بی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ کل منتخب امیدواروں میں سے، 109 نے فائنل کٹ آف سے کم نمبر حاصل کیے تھے۔ عمر عبداللہ کے مرکزی زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے پہلے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھانے کے تین ماہ سے بھی کم عرصے کے بعد تحقیقات کے نتائج کو عام کیا گیا تھا جس کے بعد جموں وکشمیر کے یونین آف انڈیا کے ساتھ آئینی تعلقات میں تبدیلیاں آئیں۔

بقیہ: سنبھل جامع مسجد......

، ویڈیوز اور حقائق کے ساتھ تیار رپورٹ آج سول جج سینئر ڈویژن کی عدالت میں سیل بند لفافے میں پیش کی گئی۔ ہم نے سروے رپورٹ سپریم کورٹ کے حکم پر سیل بند لفافے میں پیش کی ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بیسٹ بس حادثہ: ڈرائیور ہی حادثہ کا ذمہ دار!

ڈرائیور مورے کی درخواست ضمانت کی مخالفت، پولس کی دلیل کہ بس میں کوئی تیکنیکی خرابی نہیں تھی اور مورے بھی نشہ میں نہیں تھا

ممبئی: (نظیف آرزو) دو ہفتے قبل کرلا مغرب میں ہولناک بیسٹ بس حادثے کا مرکزی ملزم بس ڈرائیور، واقعہ کے وقت شراب کے نشے میں نہیں تھا۔ اس کے علاوہ بس میں کوئی تکنیکی خرابی نہیں تھی۔ لہذا، پولیس نے جمعرات کو مورے کی ضمانت کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ حادثہ ڈرائیور کی غلطی کی وجہ سے ہوا ہے، مورے نے گزشتہ ہفتے ضمانت کے لیے سیشن کورٹ سے رجوع کیا تھا، اور دعویٰ کیا تھا کہ وہ بے قصور ہے اور حادثہ بس میں تیکنیکی خرابی کی وجہ سے ہوا ہے۔ جمعرات کو ایڈیشنل سیشن کورٹ کے جج سچن پوار کے سامنے مورے کی ضمانت کی درخواست پر سماعت ہوئی۔ اس وقت ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر پربھاکر ترنگے نے پولیس کی جانب سے حلف نامہ داخل کیا اور مورے کو ضمانت کی مخالفت کی۔ درحقیقت، مورے نے وکیل سولانے کے ذریعے اپنی ضمانت کی درخواست میں دعویٰ کیا کہ حادثے کے ذمہ دار اہم ملزم کو بچانے کے لیے ان کی قربانی دی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں بس کنٹریکٹر کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ ہمیں دفتر میں بیٹھنے کی تربیت دی گئی اور ڈنڈوشی بس ڈپو میں الیکٹرک بس چلانے کو کہا گیا۔ مورے نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہیں کرلا میں بس چلانے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس کے علاوہ، مورے نے اس بات کا اعادہ کیا تھا کہ اس حادثے کے لیے انہیں اکیلے ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا، جبکہ اس معاملے میں، پولیس نے تقریباً 40 گواہوں کے بیانات قلمبند کیے ہیں، پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس حادثے کا ذمہ دار مورے ہے۔ جو ایک اچھا ڈرائیور نہیں بلکہ اس سے خطرہ ہے۔ اس وجہ سے پولیس نے بھی ان کی درخواست ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے ضمانت نہیں دی جانی چاہئے۔

جتیندر اوہاڈ کے مکان کی بلا اجازت فلم بندی!

اسپیشل برانچ کے افسر کی حرکت پر اوہاڈ برہم، حکومت پر اپوزیشن کو نشانہ بنانے کا الزام

تھانے: (حسین سلطان) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے ایم ایل اے جتیندر اوہاڈ نے تھانے میں اپنی رہائش گاہ پر پولیس کی نگرانی کا سنگین الزام لگایا ہے۔ جتیندر اوہاڈ اپنی رہائش گاہ پر ایک اہم پریس کانفرنس کے دوران الزام لگایا ہے کہ ایس بی (اسپیشل برانچ) پولیس نے ان گھر میں آکر گھر کی فلم بندی کی ہے۔ اس تناظر میں بات کرتے ہوئے جتیندر اوہاڈ نے یہ طنز بھی کیا کہ اپوزیشن پارٹیوں کے ایم ایل اے کی نگرانی کرنے کے بجائے پولس کو والمک کراڈ کی نگرانی کرنا چاہئے۔ اگر پولس نے والمک کراڈ پر نگرانی رکھی ہوتی تو وہ جلد مل جاتا۔ انہوں نے مزید کہا پولس کو میرے گھر آنے کا حق کس نے دیا؟ میرا گھر میری ملکیت ہے، میری ذاتی زندگی ہے۔ تو میرے گھر آنے کس کی اجازت ہونی چاہیے اور کس کو نہیں؟ یہ میرا حق ہے۔" یہ ڈکیتی ہے۔ میرے گھر میں چوری ہوئی تو کیا ہوگا! اگر میں پولس پر الزام لگاؤں؟ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ کیا آپ اپوزیشن ایم ایل اے کے گھر جا کر لائیو شوٹنگ کرتے ہیں؟ پولیس کی ہمت کیسے ہوئی؟ میں حکومت اور پولس پوچھنا چاہتا ہوں؟ کیا ہماری کوئی نجی زندگی ہے یا نہیں؟"، جتیندر اوہاڈ نے سوال اٹھاتے ہوئے اپنا غصہ ظاہر کیا، یہ سب حیران

کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک پولس اہلکار سیدھے میرے گھر آتا ہے، یعنی اب اس ریاست مین حزب اختلاف کا کوئی وجود نہیں حکومت اپوزیشن کو رہنے دینا نہیں چاہتی؟ اگر اتنا ہی نگرانی کا شوق تھا تو والمک کراڈ پر رکھی جاتی تو ٹھیک تھا؟ پولیس اسے جلد ہی ڈھونڈ لیتی۔ یہ سب کچھ آپ (میڈیا) کے سامنے ہوا۔ یہ جعلی نہیں ہے۔ جب میں نے پولیس والے سے پوچھا تو اس نے مجھے بتایا کہ سینئرز نے مجھے حکم دیا ہے!

دھوکہ دہی کے الزام میں
برطرف پولس افسر گرفتار

ممبئی: ممبئی آزاد میدان پولس نے برطرف پولس افسر کو پان ٹپری مالک کو ڈرا دھمکا کر لوٹنے اور دھوکہ دہی کی پاداش میں گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے۔ ممبئی کے آزاد میدان پولس اسٹیشن کی حدود میں شکایت کنندہ پان ٹپری پا لک سریش رام دیو ۴۰ سالہ مہا لکشمی کمپاؤنڈ میں مقیم نے شکایت درج کرائی کہ ۳۰ دسمبر کو رات میں پان ٹپری کے مالک کو ملزم اتم کیشو مورے ۵۳ سالہ نے کرائم برانچ کا افسر بتا کر اسے پان ٹپری کا لائسنس دریافت کیا اور پھر ٹیکسی میں بٹھا کر بائیکلہ لیجا کر وہاں ٹیکسی ڈرائیور کے موبائل میں ۸۴۰۰ روپے منگوایا اس کے بعد پولس نے ملزم کا سراغ لگایا اور پھر اسے گرفتار کرلیا گیا ملزم جرائم پیشہ ہے اس سے قبل بھی اس پر دہیسر کرائم برانچ، تھانہ، ماٹونگا میں مقدمہ درج ہے۔ آزاد میدان پولس اسٹیشن کی سینئر انسپکٹر نیلما کلکرنی نے یہ اطلاع دی ہے۔

چھوٹا راجن گینگ کا غنڈہ
۳۲ رسال بعد گرفتار

ممبئی: ممبئی پولیس نے چھوٹا راجن گینگ کے گینگسٹر کو گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے ملزم 32 برس سے مطلوب تھا دیونار پولیس نے چھوٹا راجن گینگ کے راجو لکنیا عرف ولاس بالا رام پوار کو گرفتار کیا ہے اس نے 1992ء میں سنگین جرائم میں حصہ لیا تھا اور 32 سال سے مفرور تھا ملزم کے خلاف اقدام قتل آرمس ایکٹ کے تحت معاملہ درج تھا کئی برسوں کی کاوشوں کے باوجود ملزم کی گرفتاری میں کوئی کامیابی نہیں ملی تھی دیونار کے علاوہ راجو چکنیا پر دادر پولیس اسٹیشن میں فائرنگ اور قتل کے مقدمات بھی درج ہیں اس میں بھی یہ مطلوب تھا اسکے خلاف علی باغ میں ایک اور مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

بقیہ صفحہ ۷ پر

بازار ہی نہیں سمندر میں بھی
مچھلیاں ہاتھ نہیں آرہی ہیں
سردیوں کے موسم میں مچھلیوں کی قیمت میں
بے تحاشہ اضافہ سے گاہک پریشان

ممبئی: دسمبر کے آخر تک سمندر میں حد نگاہ کم ہونے کی وجہ سے مچھلی کی پیداوار میں کمی آئی ہے، سرمئی مچھلی کی قیمتوں میں 35 سے 40 فیصد اضافہ موسم سرما میں مچھلی کی قیمت میں 60 فیصد کے لگ بھگ اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم اس موسم میں دھند کی وجہ سے سمندر میں حد نگاہ کم ہو جاتی ہے، ماہی گیری کی کشتیوں کو گہرے سمندر میں مچھلیاں پکڑنے کے لیے 100 ناٹیکل میل کا نشان عبور کرنا پڑتا ہے۔ گہرے سمندر میں ماہی گیری کی سطح جتنی اونچی ہوگی، کشتی کو اتنا ہی زیادہ ایندھن کی ضرورت ہوگی۔ اس سے قبل سمندر میں 15 سے 20 ناٹیکل میل پر مچھلیاں جال میں آتی تھیں۔ پانچ دن کے لیے 1200 لیٹر ڈیزل درکار ہوتا ہے۔ اب اس عرصے میں مچھلی کی پیداوار میں دس دن لگتے ہیں۔ تو لاگت بڑھ رہی ہے۔ ماہی گیر ایسوسی ایشن کے سربراہ دیویندر ٹنڈیل نے بتایا کہ سردی کے موسم میں مچھلی کی قیمت میں 50 سے 60 فیصد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔ تاہم اس سال اس میں مزید دس فیصد اضافہ ہوا ہے یعنی کل اضافہ 70 فیصد ہو گیا ہے۔ ٹنڈیل نے کہا کہ بڑے سائز کا سرنگا جو 1000 سے 1200 روپے میں دستیاب ہے، 2000 روپے سے آگے جا چکا ہے۔ گزشتہ 10 سے 15 دنوں سے گہری دھند کے باعث ماہی گیروں کو سمندر کی گہرائی میں جانا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ کشتیاں بھی تاخیر سے پہنچ رہی ہیں جس کی وجہ سے مچھلیوں کی قلت ہے۔ ماہی گیروں نے بتایا کہ کشتیوں کی قیمت بڑھ گئی ہے جس کے لیے ڈیزل تقریباً 1 لاکھ 14 ہزار روپے ہے۔ اس سے ڈیزل کی قیمت میں معمول سے تقریباً 50,000 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ برفباری اور اجرت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ برف کی فی ٹن قیمت 2220 روپے ہوگئی۔ اضافی پانچ دنوں کے لیے برف پر 33 ہزار روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ مچھلی کی قیمتوں میں اضافے کی بڑی وجہ بھی یہی ہے۔

"لاڈکی بہن یوجنا" کے بوگس استفادہ کنندگان کی جانچ

وزیر ادیتی تٹکرے نے محکمہ انکم ٹیکس اور محکمہ ٹرانسپورٹ سے معلومات طلب کی

ممبئی: مہاراشٹر کی خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر ادیتی تٹکرے نے یہ اعلان کیا کہ حکومت 'مکھیہ منتری ماجھی لاڑکی بہین یوجنا' کے بوگس فائدہ اٹھانے والوں سے متعلق شکایات پر کارروائی کرے گی اور ان کی تصدیق کے لیے محکمہ انکم ٹیکس اور محکمہ ٹرانسپورٹ سے معلومات طلب کی گئی ہیں۔ ادیتی تٹکرے نے واضح کیا کہ حکومت صرف بوگس فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف شکایات کا ازالہ کرے گی، اور کسی قسم کی مہم نہیں چلائی جائے گی۔ وزیر نے کہا کہ ستارہ، پالگھر، ایوت محل، وردھا اور پھلٹن جیسے اضلاع سے اس قسم کی شکایات سامنے آئی ہیں، جس کی وجہ سے وزارت نے کراس تصدیق کا عمل شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، 'مہاراشٹر حکومت کی' مکھیہ منتری ماجھی لاڑکی بہین یوجنا' کے استفادہ کنندگان کی جانچ پڑتال کے لیے کوئی مہم نہیں چلا رہی ہے۔ ہم نے حکومتی پالیسیوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ ہم صرف مقامی سطح پر دفاتر میں درج شکایات کا ازالہ کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے محکمہ انکم ٹیکس اور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ سے ڈیٹا طلب کیا ہے کیونکہ کچھ شکایات میں 2.5 لاکھ روپے سالانہ کی آمدنی والے مستفیدین یا وہ افراد شامل ہیں جن کے پاس فور وہیلر ہے۔ ایک بار جب ہمیں یہ ڈیٹا مل جائے گا، ہم ان شکایات کو دور کر سکیں گے۔" تٹکرے نے یہ بھی کہا کہ 5.2 کروڑ استفادہ کنندگان میں سے کتنے کو اسکیم سے نکالا جائے گا، اس بارے میں ان کے پاس کوئی ڈیٹا نہیں ہے، اور اس پر منصفانہ خیال حاصل کرنے کے لیے وقت درکار ہے۔ تٹکرے نے یہ بھی کہا کہ اگر کوئی اہل خاتون کسی اور سرکاری اسکیم سے مدد طلب کرتی ہے، تو اسے صرف بقایا امداد فراہم کی جائے گی۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی خاتون ایک اسکیم کے تحت 1000 روپے وصول کرتی ہے اور پھر 'مکھیہ منتری ماجھی لاڑکی بہین یوجنا' اسکیم میں داخلہ لیتی ہے، تو اسے ریاستی حکومت سے پورے 1500 روپے کے بجائے 500 روپے ملیں گے۔

فضائی آلودگی، صورتحال سے نمٹنے کے لیے پنکجا منڈے فکرمند، شہر کی ہوا کا معیار حساس گروپوں کے لیے غیر صحت بخش کے زمرے میں

ممبئی: مہاراشٹر کی وزیر ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی پنکجا منڈے نے ممبئی کی بگڑتی ہوئی فضائی آلودگی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے جمعرات کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ طلب کی تھی۔ ایک اہلکار کے مطابق، یکم جنوری کو ممبئی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 175 تھا، جو اعتدال سے آلودہ زمرے میں آتا ہے۔ 2 جنوری کو یہ 153 تک بہتر ہوا، تاہم ہوا کا معیار اب بھی حساس گروپوں کے لیے غیر صحت بخش کے زمرے میں ہے، خاص طور پر ذرات (پی ایم 2.5 اور پی ایم 10) کی سطح ایک بڑی تشویش ہے۔ پنکجا منڈے نے کہا کہ تعمیراتی سرگرمیاں، خاص طور پر بڑے بڑے رہائشی پروجیکٹس اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی نے آلودگی کی سطح میں اضافے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ "سرد موسم نے ان سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے مائیکرو پارٹیکلز کو ہوا میں ٹھہرنے میں مدد فراہم کی ہے، جس کے نتیجے میں صورتحال مزید بگڑ گئی ہے، کیونکہ یہ پارٹیکلز ہوا میں پھیلنے سے روکے جا رہے ہیں۔ حکام نے مجھے اس معاملے پر تفصیل سے آگاہ کیا ہے اور ہم گرتے ہوئے ہوا کے معیار سے نمٹنے کے لیے ایک فوری مسودے پر کام کر رہے ہیں۔" اے کیو آئی کی چھ اقسام ہیں: اچھی (0-50)، تسلی بخش (51-100)، اعتدال سے آلودہ (101-200)، ناقص (201-300)، بہت خراب (301-400) اور شدید (401-500)۔ اس سے قبل ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے شہر کے وہ علاقے جہاں سب سے زیادہ اے کیو آئی کے اعداد ریکارڈ کیے گئے تھے۔ وہاں جی آر اے پی 4 (گریڈڈ ریسپانس ایکشن پلان) کو فعال کیا تھا۔ اس کے تحت آلودگی کی بلند سطح والے علاقوں میں تعمیراتی کاموں کو روک دیا گیا ہے۔

فضائی آلودگی سے بچوں اور معمر افراد کی صحت کو خطرہ
شیواجی نگر، گوونڈی میں بھی ہوا خراب، معیار کا انڈیکس ۲۱۲ رتھا

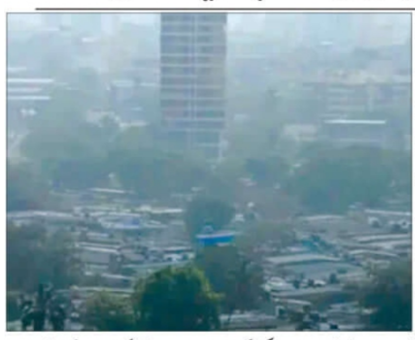

ممبئی: (شاہد شوکت) ممبئی میونسپل کارپوریشن اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ نے ممبئی میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے سخت اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ تاہم ممبئی کے کچھ حصوں میں ہوا کا معیار بدستور خراب ہے۔ سمیر ایپ کے مطابق، شیواجی نگر کی ہوا جمعہ کو بھی خراب کیٹیگری میں درج کی گئی ہے، ممبئی کی ہوا کا معیار گزشتہ کئی دنوں سے خراب ہو رہا ہے۔ تعمیرات، گاڑیوں کی آلودگی کی وجہ سے گزشتہ دو ماہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے ممبئی میونسپل کارپوریشن نے کچھ علاقوں میں تعمیرات پر مکمل پابندی لگا دی ہے۔ سخت قوانین بھی نافذ کیے گئے ہیں۔ مختلف سطحوں پر اٹھائے گئے اقدامات کے باوجود ہوا کا معیار بہتر نہیں ہوا۔ شیواجی نگر، گوونڈی میں جمعہ کی شام بھی ہوا خراب زمرے میں درج کی گئی۔ ہوا کے معیار کا انڈیکس 212 تھا۔ اسی دوران نیوی نگر میں بھی خراب ہوا کی اطلاع ملی۔ اس کا ایئر انڈیکس 260 تھا۔ گوونڈی شیواجی نگر میں ہوا پچھلے دو مہینوں سے کئی بار خراب کیٹیگری میں ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس دوران اس علاقے میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام جاری ہیں۔ اس کے علاوہ تعمیراتی مقام پر ضروری اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے اس علاقے میں ہوا میں پھیلی دھول کی مقدار زیادہ ہے۔ ریڈاروں کی غیر قانونی نقل وحمل کے ساتھ ساتھ لینڈ فلز میں فضلہ جلانے کی بڑھتی ہوئی مقدار کی وجہ سے آلودگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی شیواجی نگر میں ہوا خراب سے انتہائی خراب کیٹیگری میں رپورٹ ہوئی تھی۔ اب ایک بار پھر شہریوں نے وہاں ہوا کا معیار خراب ہونے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مختلف اقدامات کے باوجود اس علاقے میں ہوا کے معیار میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ جس کی وجہ سے شیواجی نگر علاقہ کے مقامی لوگوں کو صحت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ معاملہ زیادہ تر بوڑھوں اور بچوں کو متاثر کر رہا ہے۔

ممبئی اور پونے کا سفر مزید آسان
آدھے گھنٹے کی مزید بچت
پونے ممبئی ایکسپریس وے پر لنک روڈ کا
کام تقریباً ۹۰ رفیصد مکمل، جون میں افتتاح

نئی ممبئی: اگلے چار مہینوں میں، نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح کیا جائے گا، جو ممبئی اور پونے کے لوگوں کے لیے بہت آسان ہوگا۔ اس کے علاوہ، پونے سے ممبئی پہنچنے میں لگنے والے وقت میں کم از کم آدھے گھنٹے کی کمی ہو جائے گی، اس لیے یہ پونے کے باشندوں کے لیے راحت کا باعث ہوگا۔ انتظامیہ نے بتایا کہ پونے۔ممبئی ایکسپریس وے پر لنک روڈ کا کام تقریباً 90 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ اس سے پونے سے نئی ممبئی کے ہوائی اڈے تک کے سفر کے وقت میں کمی آئے گی، لوناوالا شہر کے باہر سے ایکسپریس وے کے متوازی چلنے والا ایک لنک روڈ جلد ہی تعمیر کیا جا رہا ہے جو مسافروں کے استعمال کے لیے کھول دیا جائے گا۔ فی الحال، پونے اور ممبئی کے درمیان فاصلہ تقریباً 160 کلومیٹر ہے۔ پونے سے ممبئی پہنچنے میں تقریباً 4 گھنٹے لگتے ہیں۔ لیکن پونے سے نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا فاصلہ صرف 120 کلومیٹر ہے۔ اس کے علاوہ، لوناوالہ کے قریب بائی پاس لنک روڈ نے پونے سے نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے سفر کا وقت 2 گھنٹے تک کم کر دیا ہے، لوناوالہ کے قریب لنک روڈ کا کام تقریباً 90 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ اس لنک روڈ کی وجہ سے پونے سے ممبئی جانے والوں کے لیے کم از کم آدھا گھنٹہ کم ہو جائے گا۔ اس منصوبے کی تکمیل کی آخری تاریخ جون ہے۔ یہ لنک روڈ 13.3 کلومیٹر طویل ہے۔ اس میں سے 9.8 کلومیٹر کا حصہ پہاڑوں سے گزرتا ہے جبکہ 1.7 کلومیٹر ایک سرنگ ہے۔ اس کے علاوہ اس راستے میں بالترتیب 840 میٹر اور 650 میٹر کے دو کیبل برج ہیں اس پروجیکٹ کی کل لاگت 6 ہزار 595 کروڑ ہے۔ اس لنک روڈ کو اس لیے بنایا جا رہا ہے کہ گھاٹ میں پوری سڑک سے بچ کر سیدھا آگے بڑھ سکے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد کھوپولی تا کاسگاؤں کو صفر ایکسیڈنٹ زون بنانا ہے۔ اس کے علاوہ گھاٹ کے علاقے میں ٹریفک کی بھیڑ کو بھی کم کیا جا سکتا ہے۔ اس پروجیکٹ کا کام سال 2019 میں شروع کیا گیا تھا۔ یہ منصوبہ 2022 میں ہی مکمل ہونے کی امید تھی۔ لیکن درمیان میں آنے والی کورونا وبا کی وجہ سے یہ کام رک گیا تھا۔

سرپنچ قتل کیس: بیڑ میں انتظامیہ پر ایک برادری کے افسران کا غلبہ

دیشمکھ کا تعلق مراٹھا سماج سے تھا جبکہ قتل میں ملوث ملزمان ونجاری برادری کے ہیں

اورنگ آباد: بی جے پی کے رکن اسمبلی سریش دھس نے دعویٰ کیا ہے کہ مہاراشٹر کے بیڑ ضلع میں زیادہ تر سرکاری عہدوں پر "صرف ایک برادری" کے افسران کو طویل عرصے تک تعینات کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے دیگر فرقوں میں احساسِ محرومی بڑھ رہا ہے۔ تاہم، رکن اسمبلی نے کسی مخصوص کمیونٹی کا نام نہیں لیا۔ سریش دھس نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ضلع بیڑ میں زیادہ تر اہم سرکاری عہدوں پر صرف ایک برادری کے افسران کا قبضہ ہے۔" یہ بیان بیڑ کے مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے پس منظر میں آیا ہے۔ دیشمکھ کا تعلق مراٹھا سماج سے تھا، جبکہ قتل میں ملوث ملزمان کا تعلق ونجاری برادری سے بتایا جاتا ہے۔ سرپنچ دیشمکھ کے قتل سے متعلق تاوان کے معاملے میں ان کے معاون اور قریبی ساتھی والمک کراڈ کے مبینہ طور پر ملوث ہونے پر اپوزیشن رہنماؤں کی جانب سے این سی پی کے رہنما اور ریاستی وزیر دھننجے منڈے کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اس پر سریش دھس نے کہا،" میں نے کبھی ان کا نام نہیں لیا اور نہ ہی ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔" بی جے پی کے رکن اسمبلی نے مزید کہا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو ایک خط لکھا ہے، جس میں بیڑ میں سرکاری وکیل کو ہٹانے کی درخواست کی گئی ہے، کیونکہ اس وکیل نے مبینہ طور پر 31 دسمبر کو کراڈ کو عدالت میں پیش کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ دھس نے یہ بھی کہا کہ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ گرفتار ملزمین (دیشمکھ کے قتل اور تاوان کے مقدمات میں) کو بیڑ میں نہ رکھا جائے کیونکہ وہ تحقیقات کو متاثر کر سکتے ہیں۔ انہیں یا تو اورنگ آباد ضلع کی اڑسول جیل یا ناسک جیل میں منتقل کیا جانا چاہیے۔" بیڑ کے این سی پی (ایس پی) کے رکن پارلیمنٹ بجرنگ سوناونے کے اس الزام کے جواب میں کہ کراڈ کو تاوان کے مقدمے کے ایک دن بعد دھننجے منڈے کے بیڑ دفتر میں دیکھا گیا تھا، دھس نے کہا،" مجھے اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے، لیکن اگر یہ سچ ہے تو وہ وزیر عہدے پر نہیں رہ سکتے۔

دھاراوی۔ماہم جنکشن پر حادثہ، پانچ گاڑیوں کو شدید نقصان

ممبئی: وسطی ممبئی کے دھاراوی۔ماہم جنکشن پر ایک بڑا حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک بڑا ٹریلر اپنا کنٹرول کھو بیٹھا اور ٹیکسیوں اور ٹیمپوز سمیت کئی پارک گاڑیوں سے ٹکرا گیا۔ مجموعی طور پر پانچ گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچا ہے، ٹریلر کی زوردار ٹکر سے سڑک کنارے پارک شدہ گاڑیاں قریب کے نالے میں جا گری لیکن خوش قسمتی سے اس حادثے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی شاہو نگر پولیس اسٹیشن اور ٹریفک پولیس کے ایک دستے نے مقام حادثہ پر پہنچ کر راحتی اقدامات کئے جائے حادثہ سے بڑے ٹریلر کو ہٹانے کے لیے، ٹریفک پولیس نے ایک چھوٹی کرین کی مدد لی جبکہ نالے سے دیگر گاڑیاں نکالنے کا عمل جاری ہے میونسپل کارپوریشن ڈیزاسٹر مینجمنٹ نے بتایا کہ حادثہ صبح 6.50 بجے پیش آیا جبکہ 4 سے 5 گاڑیوں کے قریبی نالے میٹھی ندی میں گرنے کی اطلاع ملی نیز ابھی تک زخمیوں کی کوئی اطلاع نہیں موصول ہوئی ہے۔

جی پی ایس ٹیگ والے گدھ نے ۴۰۰۰ رکلو میٹر کا سفر مکمل کیا

کنزرویشن پروجیکٹ کے تحت ہندوستان میں گدھ کے تحفظ کی کوششوں کی جانب اہم پیش ورفت

ممبئی: سمت اور علاقے کا پتہ بتلانے والی مشین جی پی ایس نصب کردہ ایک سفید رنگت کے گدھ کو جسے ٹیکنالوجی کی زبان جی پی ایس ٹیگ گدھ کے نام سے جانا جاتا ہے گزشتہ دنوں مہاراشٹر کے تاڈوبا -اندھاری ٹائیگر کے ریزرو جنگلات سے آزاد کیا گیا تھا اس نے کل تامل ناڈو تک کے 4,000 کلومیٹر کا ایک وسیع سفر مکمل کیا ہے۔ حکام نے یہ اطلاع جمعہ کو دی کہ اس گدھ کا چار ہزار کلومیٹر کا سفر طئے کرنا جٹایو کنزرویشن پروجیکٹ کے تحت ہندوستان کی گدھ کے تحفظ کی کوششوں کی جانب اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ اگست 2024 میں ٹیگ کیے جانے والے اس پرندے نے چھتیس گڑھ، گجرات، کرناٹک اور تامل ناڈو کے ذریعے اڑان بھری، جس سے گدھوں کی نقل وحرکت اور رویے کو سمجھنا آسان ہوگیا۔ اپنی ہجرت کے دوران، پرندے نے خراب صحت کی علامات ظاہر کیں اور اسے ایک بار چھتیس گڑھ اور بعد میں گجرات میں دوبار بچایا گیا اور علاج کیا گیا۔ صحت یاب ہونے کے بعد، اس نے متنوع خطوں اور راستوں سے گذرتے ہوئے اپنا سفر دوبارہ شروع کیا۔ بمبئی نیچرل ہسٹری سوسائٹی (بی این ایچ ایس) کے ڈائریکٹر کشور ریتھے نے کہا، وہ پرندہ جس کو جنگلی ماحول کا کوئی اندازہ نہیں تھا وہ اس وقت تک اڑتا رہا جب تک کہ وہ بیمار نہ ہوگیا، لیکن اسے دو مقامات پر بچا لیا گیا، علاج کیا گیا اور اسے دوبارہ پرواز کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ ریتھے کے مطابق، یہ شاندار سفر گدھوں کی فعال نگرانی اور تحفظ کی ضرورت پر روشنی ڈالتا ہے، گزشتہ برسوں کے دوران ملک میں گدھوں کی آبادی میں زبردست کمی واقع ہوئی ہے۔ ٹریکنگ کی یہ کوشش نہ صرف گدھ کے رویے کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہے بلکہ جنگل میں درپیش چیلنجوں کی نشاندہی کرنے میں بھی مدد کرتی ہے۔ یہ اعداد وشمار ان کی بقاء کو یقینی بنانے میں اہم ثابت ہوں گے، ریتھے نے مزید کہا۔ مہاراشٹر کے محکمہ جنگلات اور بی این ایچ ایس کے ذریعہ شروع کردہ جٹایو کنزرویشن پروجیکٹ کا مقصد ان کی آبادیوں کا صحیح پتہ لگانا نیز انکا تحفظ ہے۔ اس پہل کے تحت، 10 گدھوں کو جی پی ایس ٹیگ کیا گیا تھا اور تاڈوبہ اور پینچ ٹائیگر کے ریزرو میں پری ریلیز ایویریز سے رہا کیا گیا تھا۔ ان پرندوں کی ٹریکنگ تحفظ کی حکمت عملیوں کے لیے اہم ڈیٹا فراہم کرتی ہے۔ گدھ کی دو اقسام لانگ بلڈ اور وائٹ رمپڈ میں 99 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ اس منصوبے کا طویل مدتی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ یہ پرندے اپنے قدرتی رہائش گاہوں میں ایک بار پھر پھل پھول سکیں، جس سے ماحولیاتی نظام کی صحت میں مدد ملے گی۔

ڈی جی لاکر کے دستاویزات ٹریفک
پولیس کیلئے قابل قبول
محکمہ ٹریفک نے پولیس اہلکاروں کو تلاشی کے دوران
ڈی جی لاکر کے دستاویزات قبول کرنے کی ہدایت

ممبئی: ممبئی ٹریفک پولیس نے داخلی حکمنامہ جاری کرتے ہوئے تمام اہلکاروں اور افسران کو یہ حکم جاری کیا ہے کہ ڈی جی لاکر میں دستاویزات کی ڈیجیٹل نقول قابل قبول ہے ڈی جی لاکر میں ڈرائیوروں اور گاڑی مالکان کے دستاویزات پی یو سی، لائسنس سمیت دیگر دستاویزات رکھنے کے باوجود اکثر ای چالان کئے جانے کی شکایت موصول ہوتی رہتی ہے اسی بنیاد پر ممبئی ٹریفک پولیس نے یہ حکمنامہ جاری کیا ہے کہ جس کسی کے پاس ڈی جی لاکر میں تمام دستاویزات کی نقول یا ڈیجیٹل دستاویزات دستیاب ہے انہیں استثنا دیا جائے کیونکہ مرکزی سرکار کے محکمہ سڑک وزارت نے ڈی جی لاکر میں ڈرائیوروں کو دستاویزات رکھنے کی اجازت دی ہے ایسے میں اگر کوئی ڈی جی لاکر سے دستاویزات ظاہر کرتا ہے تو اس قانونی دائرے میں آتی ہے اس لئے ٹریفک پولیس نے تمام افسران اہلکاروں اور ڈیوٹی پر مامور افسران کو ہدایت دی ہے کہ ڈیجیٹل لاکر ڈی جی لاکر میں گاڑی پرمٹ، بیما، پی یو سی کوئی دستیاب کرواتا ہے تو اسے قبول کیا جائے۔ یہ حکمنامہ جوائنٹ پولیس کمشنر ٹریفک انیل کمبھارے نے جاری کیا ہے اس پر عمل آوری تمام کیلئے لازمی قرار دی گئی ہے۔ ٹریفک پولیس نے ہدایت دی ہے کہ وہ ڈی جی لاکر کی دستاویزات کو قبول کرے کیونکہ اس کی اجازت ہے ایسے میں یہ سرکلر جاری کرتے ہوئے اہلکاروں اور افسران کو ٹریفک جوائنٹ پولیس کمشنر نے مطلع کیا ہے۔